WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

منگلوار
02 جون 2026
TUESDAY
02 JUNE - 2026

ورات کوہلی کی نصف سنچری
صفحہ 08

دفاعی چمپئن کوکو گاف بھی فرنچ اوپن سے باہر ہوگئیں
صفحہ 08

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 128 | جلد: 16

پاکستانی خفیہ ایجنسی آئی ایس آئی کا دہشت گردی مضبوط کرنے کا منصوبہ طشت ازبام

سرینگر رر کیم جون رر اے پی آئی رر پاکستانی خفیہ ایجنسی آئی ایس آئی کا منصوبہ طشت از بام جموں وکشمیر میں بالائی ورکروں کو اعتدال پسند سیاسی پارٹیوں میں شامل ہونے کی ہدایت تاکہ ٹیرر فنڈنگ اور ملی ٹینسی کو مضبوط بنانے کے لئے بالائی ورکر پوچھ تاچھ سے محفوظ رہ سکے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق خفیہ اداروں اور جموں وکشمیر پولیس کی سی آئی ڈی ونگ نے اس بات کا انکشاف کیا ہے کہ پاکستان کی خفیہ ایجنسی آئی ایس آئی جموں کشمیر میں دہشت گردی کو پھر سے مضبوط مستحکم بنانے کے لئے اقدامات اٹھانا چاہتی ہے اس سلسلے میں آئی ایس آئی نے ملی ٹینٹوں/101

صرف 100 دنوں میں جموں وکشمیر نشے سے پاک نہیں ہوسکتا، بیداری اور معاشرے کے اجتماعی عزم کو مضبوط کرنا جاری مہم کا مقصد: لیفٹننٹ گورنر

منشیات کی وباء کیخلاف صفر رواداری کی پالیسی ناگزیر

930 ایف آئی آر درج، 1000 سے زیادہ منشیات فروش گرفتار، 600 سے زائد ڈرائیونگ لائسنس معطل، 124 پاسپورٹ منسوخی سفارش

میں آپ کے خاندان کے ایک فرد کے طور پر آپ کے سامنے کھڑا ہوں: منوج سنہا کا کولگام میں منشیات مخالف ریلی کے دوران جذباتی اظہار خیال

کولگام رر کیم، جون رر جے کے این ایس رر لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کو کہا کہ انتظامیہ سماج سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کیلئے پرعزم ہے اور جب تک جموں وکشمیر کو منشیات سے پاک علاقہ نہیں بنایا جاتا، انتظامیہ آرام سے نہیں بیٹھے گی۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر صرف 100 دنوں میں نشے سے پاک نہیں ہوسکتا، بیداری اور معاشرے کے اجتماعی عزم کو مضبوط کرنا جاری مہم کا مقصد ہے۔ جے کے

این ایس کے مطابق 11 اپریل کو اعلان کردہ نشے سے پاک جموں وکشمیر 100 روزہ مہم کے سلسلے میں کولگام میں 18 ویں منشیات مخالف ریلی سے خطاب کرتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے حکومت کی تیز تر انسداد منشیات مہم پر روشنی ڈالی اور کہا کہ جموں وکشمیر میں منشیات کے اسمگلروں اور منشیات فروشوں کیخلاف سخت کارروائی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ منشیات/102

وزیر اعلیٰ نے کیا سرکٹ ہاوس چرچ لین میں اضافی رہائشی بلاک کا افتتاح

سرینگر رر انفو رر وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے سرکٹ ہاوس چرچ لین سرینگر میں نئے تعمیر شدہ اضافی رہائشی بلاک کا افتتاح کیا جس کا مقصد مہمان نوازی کے بنیادی ڈھانچے کو بڑھانا اور معززین اور مہمانوں کیلئے سہولیات کو بہتر بنانا ہے۔ پروجیکٹ کو پبلک ورکس (آر اینڈ بی) ڈیپارٹمنٹ نے کیپکس بجٹ کے تحت 781.34 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا ہے۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر کمار چودھری، ممبر قانون ساز اسمبلی لال چوک شیخ احسن احمد (پردیسی)، سیکرٹری ہاسپٹلیٹی اینڈ پروٹوکول، ڈائریکٹر ہاسپٹلیٹی اینڈ پروٹوکول اور دیگر سینئر افسران موجود تھے۔ نئی سہولت تین منزلہ/103

صوبائی کمشنر اور آئی جی پی جموں نے امرناتھ یاترا 2026 کے لیے سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لیا

بھگوتی نگر میں تمام ضروری انتظامات کیے جارہے ہیں مرکزی بیس کیمپ کے طور پر کام کرتا ہے۔ رمیش کمار

سری نگر رر 01 جون رر کے این ایس رر اعلیٰ سول اور پولیس حکام نے پیر کو آئندہ سالانہ امرناتھ یاترا کی تیاریوں اور سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لیا۔ 57 روزہ یاترا 3 جولائی کو جڑواں راستوں سے شروع ہونے والی ہے ضلع اننت ناگ میں روایتی 48 کلومیٹر نُنوان پہلگام ٹریک اور گاندربل ضلع میں 14 کلومیٹر بالتال راستہ۔ اور رکھشا

بندھن کے موقع پر 28 اگست کو اختتام پذیر ہوگا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق صوبائی کمشنر، جموں، رمیش کمار اور انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی پی) جموں، بھیم سین ٹوٹی نے بھگوتی نگر بیس کیمپ کا دورہ کیا اور تیاریوں کا جائزہ لیا، جس میں رجسٹریشن کاؤنٹر، آر ایف آئی ڈی مراکز، رہائش، صفائی، صحت کی دیکھ بھال اور سیکورٹی کے انتظامات شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھگوتی نگر میں تمام ضروری انتظامات کیے جارہے ہیں، جو سالانہ/104

ولر مانسبل ڈیولپمنٹ اتھارٹی اور سول ڈیفنس نے مانسبل میں 'آفات سے نمٹنے کی تربیتی پروگرام' کا اِنعقاد کیا

مانسبل (گاندربل) رر انفو رر ولر مانسبل ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ڈبلیو ایم ڈی اے) نے سول ڈیفنس محکمہ سری نگر کے اشتراک سے بنیادی شراکت داروں کے لئے ایک خصوصی تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا جس کا مقصد آفات سے نمٹنے کی تیاری، ہنگامی ردعمل اور عوامی حفاظت کے بارے میں بیداری بڑھانا تھا۔ چیف ایگزیکٹیو آفیسر ولر مانسبل ڈیولپمنٹ اتھارٹی احسان الحق چشتی نے تربیتی پروگرام کا/105

جموں وکشمیر ہائی کورٹ میں چیف جسٹس کو سپریم کورٹ آف اِنڈیا میں ترقی پر

فُل کورٹ ریفرنس کا انعقاد

سری نگر رر انفو رر چیف جسٹس ارون پلی کی سپریم کورٹ آف انڈیا کے جج کے طور ترقی کے اعزاز میں جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے سری نگر ونگ میں چیف جسٹس کورٹ روم میں ایک باوقار اور پُر وقار فُل کورٹ ریفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ یہ فُل کورٹ ریفرنس ہائی کورٹ کی دیرینہ روایات اور ادارہ جاتی اقدار کے مطابق منعقد کیا گیا۔ ریفرنس میں جسٹس سنجیو کمار، جسٹس سندھو شرما، جسٹس رجنیش اوسوال، جسٹس سنجے دھر، جسٹس محمد اکرم چودھری، جسٹس راہل بھارتی، جسٹس

موکشا کھجوریہ کاظمی، جسٹس وسیم صادق نرگل، جسٹس راجیش سیکھری، جسٹس محمد یوسف وانی، جسٹس سنجے پریہار اور جسٹس شہزاد عظیم سمیت ہائی کورٹ کے جج صاحبان اور ان کی اہلیہ صاحبات نے شرکت کی۔ تقریب میں جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس، سابق جج، چیف سیکرٹری جموں وکشمیر یوٹی، جموں وکشمیر کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس، سینٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، سری نگر بنچ کے جوڈیشل ممبر، سول انتظامیہ کے سینئر افسران بشمول کمشنر سیکرٹری قانون، انصاف و پارلیمانی امور، ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر، جموں اور سری نگر کے سینئر ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرلز، جموں اور سری نگر میں تعینات ڈپٹی سالیسٹر جنرل آف انڈیا، کشمیر ایڈووکیٹس ایسوسی/106

آئی جی پی کشمیر زون کی ذمہ داری سے فارغ

سینئر IPS افسر ودھی کمار بردی

مرکزی ڈیپوٹیشن پر آئی جی CRPF تعینات

سری نگر رر کیم، جون رر جے کے این ایس رر مرکزی وزارت داخلہ نے سینئر آئی پی ایس افسر ودھی کمار بردی، جو اس وقت انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی پی)، کشمیر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں، کو ڈیپوٹیشن پر سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) میں انسپکٹر جنرل کے طور پر تعینات کیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق مرکزی وزارت داخلہ کی

طرف سے جاری کردہ ایک آفس میمورنڈم کے مطابق، ودھی کمار بردی، جو 2003 بیچ کے AGMUT کیڈر کے IPS افسر ہیں، کو مرکزی/107

سری نگر ہوائی اڈے پر رَن وے کی دیکھ بھال اور پے لوڈ کی عارضی پابندیاں

احمد آباد کے راستے سری نگر کی حج واپسی پروازیں

فی حاجی صرف 5 کلوگرام سامان لے جانے کی اجازت: وزارتِ اقلیتی امور

سری نگر رر کیم، جون رر جے کے این ایس رر اقلیتی امور کی وزارت نے پیر کے روز کہا کہ عازمین حج جو سری نگر جہاز نشینی پوائنٹ پر آکسا ایئر کے ذریعے واپس جائیں گے وہ عارضی طور پر احمد آباد کے راستے سفر کریں گے کیونکہ سری نگر ہوائی اڈے پر رن وے کی دیکھ بھال اور پے لوڈ کی پابندیوں کی وجہ سے/108

حکومت چیلنجوں کے باوجود سیاحت میں نئے مواقع پیدا کررہی ہے۔ ستیش شرما

سرینگر رر انفو رر وزیر برائے خوراک، شہری رسد اور امور صارفین، انفارمیشن ٹیکنالوجی، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس اور سائنس و ٹیکنالوجی مسٹر ستیش شرما نے سیاحت کے شعبے میں حکومت کی طرف سے پیدا کئے جانے والے بے پناہ مواقع پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر سرمایہ کاری اور روزگار کے فروغ کیلئے ایک امید افزا مقام کے طور پر ابھر رہا ہے۔ جموں کشمیر بزنس کانکلیو 2026 کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ حکومت جموں وکشمیر کو کاروباروں،

اسٹارٹ اپس اور مقامی کاروباریوں کیلئے سازگار ماحول پیدا کرکے سیاحت سے چلنے والی اقتصادی ترقی کے ایک متحرک مرکز میں تبدیل کرنے کیلئے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ اس خطے کو تاریخی طور پر سخت موسمی حالات اور دیگر چیلنجوں کا سامنا رہا ہے، لیکن/109

سپیکر نے اسمبلی کمیٹیوں کے چیئرمینوں کے ساتھ اعلیٰ سطحی میٹنگ طلب کی

سری نگر رر انفو رر سپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے مختلف اسمبلی کمیٹیوں کے چیئرمینوں کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ منعقد کی تاکہ انہیں کمیٹیوں کے فرائض اور موثر حکمرانی کے لئے ان کی بنیادی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا جا سکے۔ میٹنگ میں سرجیت سنگھ سلاتھیہ (چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی)، نذیر احمد خان گریزی (چیئرمین اسٹیمیٹس کمیٹی)، میر سیف اللہ (چیئرمین پبلک انڈرٹیکنگز کمیٹی)، علی محمد ساگر (چیئرمین/110

زمین کا ایک ہی رقبہ کئی خریداروں کو دھوکہ دہی سے فروخت کرنے کا فراڈ کیس

3 ملزمان کیخلاف چارج شیٹ داخل

خریداروں کو دھوکہ دیکر مالی فائدہ حاصل کرنے کیلئے ریونیو ریکارڈ میں ہیرا پھیری

سری نگر رر کیم، جون رر جے کے این ایس رر کرائم برانچ جموں وکشمیر کی اقتصادی جرائم ونگ کشمیر نے خوشی پورہ، ایچ ایم ٹی سری نگر میں زمین کے ایک ہی ٹکڑے یا رقبے کو ایک سے زیادہ خریداروں کو دھوکہ دہی سے فروخت کرنے کے مبینہ زمینی فراڈ کیس کے سلسلے میں چیف جوڈیشل مجسٹریٹ سری نگر کی عدالت میں چارج شیٹ داخل کی۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ چارج شیٹ ایف آئی آر نمبر 03/2024 زیر سیکشن 420، 468، 167 اور 120-B آر پی سی

کے تحت 3 ملزمین کیخلاف الگ الگ رجسٹرڈ سیل ڈیڈز کے ذریعے زمین کے ایک ہی ٹکڑے کی متعدد فروخت کے لین دین کو انجام دینے میں مبینہ طور پر ملوث ہونے پر درج کی گئی ہے۔ تحقیقات سے معلوم ہوا کہ ملزم معراج الدین کھانڈے ولد غلام احمد کھانڈے اور شبیر احمد کھانڈے ولد غلام احمد کھانڈے ساکنان خوشی پورہ ایانشاہ سری نگر نے مبینہ طور پر ایک/111

وسطی ضلع گاندربل کے کئی علاقوں میں شجرکاری کا خواب شرمندہ تعبیر نہ ہوسکا

محکمہ جنگلات کی جانب سے لگائے گئے سینکڑوں پودوں کا کہیں نام ونشان موجود نہیں

سرینگر رر کیم جون رر اے پی آئی رر وسطی ضلع گاندربل میں کلوجروں کا قیام عمل میں لانے کا خواب بکھر گیا ہے۔ فاریسٹ ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے پچھلے کئی برسوں سے کائر، دیودار، بدلو کے جو پودے مختلف علاقوں میں لگائے گئے تھے ان کا کہیں نام ونشان دکھائی نہیں دے رہا ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق محکمہ جنگلات کی غیر سنجیدگی اور لاپرواہی کے باعث سرکاری خزانے کو لاکھوں روپے کا چونا لگ گیا ہے۔ ایک طرف ہر سال شجرکاری مہم چلائی جارہی ہے دوسری جانب محکمہ جنگلات کی جانب سے کروڑوں روپے خرچ کرکے جو کلوجر قائم کئے جاتے ہیں ان میں کائرو کے پودے اگر لگائے گئے لیکن وہ پودے کہاں ہیں۔ باوثوق ذرائع نے بتایا کہ محکمہ جنگلات کی جانب سے اگرچہ کئی ہیکٹر پر campa اسکیم کے تحت فش پوائنٹ۔ رانگہ شنکوی ہگن گیر کے مقامات پر کروڑوں روپے کی لاگت سے کلوجر بنائے گئے ذرائع نے بتایا کہ یہ کلوجر ان مقامات پر بنائے گئے جہاں پر زمین کھسکنے کا خطرہ رہتا ہے اور ان کلوجروں میں ہزاروں کی تعداد میں کائرو کے پودے لگانے کے لئے کروڑوں روپے بھی سرکاری خزانے سے نکالے گئے ہیں لیکن فش پوائنٹ سونرگ۔ رانگہ کے تین مقامات پر قائم کئے گئے کلوجروں میں ہزاروں کے بجائے سینکڑوں پودے اگرچہ لگائے گئے لیکن وہ بھی وہاں پر موجود نہیں ہے جبکہ ان کلوجروں کو فینسنگ کے لئے بھی لاکھوں روپے نکالے گئے ہیں لیکن اس فینسنگ میں غیر معیاری مٹیریل استعمال کیا گیا تھا جس کی وجہ سے وہ بیشتر جگہوں پر گرگئی ہے عوام کا کہنا ہے کہ اگرچہ محکمہ جنگلات نے سندھ فارسٹ ڈویژن گاندربل کے سندھ رینج کنگن کے فش پوائنٹ سونرگ۔ شنکوی اور رانگہ کے تین مقامات پر کلوجر قائم کرنے کے لئے کروڑوں روپے خزانے سے نکالے گئے کیا وہ زمینی سطح پر استعمال کیے گئے ہیں عوام نے اس سلسلے میں سی بی آئی جانچ کرنے کا مطالبہ کیا ہے تاکہ اصل حقیقت کو عوام کے سامنے لایا جائے عوام نے بتایا کہ ضلع گاندربل کے مختلف محکموں میں سرکاری ملازمین عرصہ دراز سے ایک ہی جگہ پر تعینات ہے اور اس کا بھی ایک وجہ ہے کہ سرکاری خزانے سے رقومات نکال کر یہاں کی تعمیر وترقی میں رکاوٹیں آرہی ہے اور زمینی سطح پر رقومات کو اچھی طرح استعمال نہیں کیا جارہا ہے آنہوں نے محکمہ جنگلات کی جانب سے گاندربل ضلع میں قائم کیے گئے کلوجروں کی جانچ کے لیے سی بی آئی کے ذریعے سے تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ وہ زمینی سطح پر استعمال کیے گئے ہیں عوام نے اس سلسلے میں سی بی آئی جانچ کرنے کا مطالبہ کیا ہے تاکہ اصل حقیقت کو عوام کے سامنے لایا جائے عوام نے بتایا کہ ضلع گاندربل کے مختلف محکموں میں سرکاری ملازمین عرصہ دراز سے ایک ہی جگہ پر تعینات ہے اور اس کا بھی ایک وجہ ہے کہ سرکاری خزانے سے رقومات نکال کر یہاں کی تعمیر وترقی میں رکاوٹیں آرہی ہے اور زمینی سطح پر رقومات کو اچھی طرح استعمال نہیں کیا جارہا ہے آنہوں نے محکمہ جنگلات/112

انسان پہ حاکم کون... دل یا دماغ؟

تحریر۔۔۔سید عاصم محمود

زمانہ قدیم سے عوام وخواص اس دلچسپ سوال کا جواب تلاش کر رہے ہیں کہ بنی نوع انسان کی فکر وعمل پر کس کی حکمرانی ہے... دل یا دماغ کی؟ یہ جاننا تو مشکل ہے کہ سوال سب سے پہلے کس نے پوچھا تاہم قدیم زمانے ہی میں رفتہ رفتہ دل کو روحانیت جبکہ دماغ کو مادے کا منبع قرار دے دیا گیا۔

بتدریج یہ تقسیم سامنے آئی کہ دماغ عقل ودانش کا سرچشمہ ہے جبکہ جذبات کا مخزن دل۔ اسی لیے کہا گیا کہ "عقلی انسان" اپنے دماغ کی سنتا ہے جبکہ "جذباتی انسان" اپنے دل کی! چناں چہ جسم، عمل، سوچ بوجھ، جانچ پرکھ جیسے عوامل دماغ سے وابستہ ہو گئے۔ روح، غور وفکر، عشق اور دیگر جذبے دل سے متعلق سمجھے جانے لگے۔

یہودیت، عیسائیت، بدھ مت اور یونانی فلسفے کے پیروکار دو بنیادی گروہوں میں بٹ گئے۔ ایک گروہ کا ماننا تھا کہ کائنات میں دماغ کی حکمرانی ہے۔ تمام انسانی جذبے اسی کے تابع ہیں۔

تاہم دوسرے گروہ کے ارکان روحانیت پہ یقین رکھتے تھے۔ انھوں نے دل کو بھی دماغ کی طرح ایک اہم عضو قرار دیا، گو وہ اس کی برتری کے قائل نہ تھے۔ ان کا خیال تھا کہ دل ودماغ مل کر انسان کی جسمانی وروحانی سرگرمیاں کنٹرول کرتے ہیں۔

دل کی حکمرانی کا قائل پہلا مذہب

دین اسلام پہلا مذہب ہے جس میں دل کو دماغ سے برتر قرار دیا گیا۔ مثال کے طور پر جو انسان اللہ تعالی کے احکامات کی تعمیل نہیں کرتے، قران پاک میں فرمایا گیا کہ ان کے دل اندھے (خراب) ہوتے ہیں۔ (الحج۔46) گویا اللہ پاک کے نافرمان کی ایک نمایاں نشانی یہ ہے کہ اس کا دل اندھا ہوگا۔

اسی طرح سورہ الشعراء، آیات 87 تا 89 میں فرمایا گیا کہ روز قیامت اللہ تعالی کے محبوب بندے پاک صاف دل کے حامل ہوں گے۔ گویا مومن کی ایک بڑی نشانی یہ ہے کہ اس کا دل پاک صاف ہوتا ہے۔ یہ واضح رہے کہ قران کریم میں عقل ودانش بھی انسانی ترقی کے لیے لازم قرار پائی ہے۔ مگر جس جگہ انسان کی تعلیم وتربیت کی بات ہو، وہاں بیشتر مقامات پر دماغ کے بجائے دل کا تذکرہ ہے۔

قران پاک میں دل کا تذکرہ (قلب، فواد، صدر کے الفاظ میں) 137 بار آیا ہے جس سے دین اسلام میں اس عضو انسانی کی اہمیت آشکارا ہے۔

البخاری ومسلم میں محفوظ ایک حدیث نبوی ﷺ کا مفہوم ہے کہ اگر انسانی جسم میں قلب خراب ہو جائے تو پھر سارا بدن (روحانی وجسمانی طور پہ) بیمار پڑ جاتا ہے۔ اور اگر دل تندرست رہے تو پورا جسم بھی صحت مند رہتا ہے۔ گویا انسان کی تندرستی کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے دل کو گناہوں سے دور رکھے تاکہ اس کی روحانی وجسمانی شخصیت بہترین رہے۔

دین اسلام میں دل کی برتری کے سبب ہی عربی، فارسی، اردو اور مسلم ممالک کی بھی زبانوں کے علم وادب میں ایسے محاورے وجود میں آ گئے جنھوں نے جذبات وخیالات، دونوں کا منبع دل کو قرار دیا۔ خصوصاً جذبات کا تعلق دل سے جوڑا گیا۔ مثلاً اردو کے کچھ محاورے پڑھیے: دل اچاٹ ہونا، دل بھر آنا، دل توڑنا، دل جمعی کرنا، دل سے اتار دینا وغیرہ۔ اردو لغت میں دماغ سے کہیں زیادہ دل کے محاورے ملتے ہیں۔ اردو وفارسی شاعری میں بھی دل کو مرکزی حیثیت حاصل ہوئی۔

دل کا راستہ

نامور مسلم مفکرین نے بھی اسلامی تعلیم کے زیر اثر دل (روح یا نفس) کو عقل (دماغ) سے برتر بتایا۔ تصوف اور روحانیات کی تو بنیاد ہی دل ہے۔ مثال کے طور پر علامہ محمد اقبالؒ کی شاعری میں عقل روحانی جذبوں مثلاً عشق وخودی کے تابع ہے۔

بطور فلسفی اقبال عقل کی اہمیت تو تسلیم کرتے ہیں مگر ان کا کہنا ہے کہ صرف اس کی بدولت انسان اشرف المخلوقات نہیں بن سکتا، یہ مقام اسے دل کے راستے پر چل کر ہی حاصل ہوتا ہے۔ شاعر مشرق کے نزدیک عقل اور علم انسان کو منزل کے قریب تو لے جاتے ہیں مگر صرف روحانی عشق ہی اسے منزل سر کراتا ہے۔ اس نظریے پہ مبنی علامہ کے چند مشہور شعر درج ذیل ہیں:

بے خطر کود پڑا آتشِ نمرود میں عشق
عقل ہے محو تماشائے لبِ بام ابھی

زمانہ عقل کو سمجھا ہوا ہے مشعلِ راہ
کسے خبر کہ جنوں بھی ہے صاحبِ ادراک

☆☆

عقل عیار ہے، سو بھیس بدل لیتی ہے
عشق بے چارہ نہ ملا ہے نہ زاہد نہ حکیم

دماغ بادشاہ ہے

بیسویں صدی میں سائنس دانوں نے تحقیق وتجربات کے بعد دعوی کر دیا کہ جذبات، خیالات، احساسات اور تمام جسمانی افعال دماغ کنٹرول کرتا ہے۔ دل محض خون پمپ کرنے والا آلہ ہے۔ گویا سائنس نے دل کو دماغ کے تابع بنا دیا۔ یوں دماغ انسانی بدن کی سلطنت میں بادشاہ بن گیا۔

اس دعوی سے ان مفکرین، دانشوروں اور عوام کو ٹھیس لگی جو دل کو جذبات واحساسات کا منبع سمجھتے تھے۔ اس دعوی سے یہ قرانی نظریہ بھی پس پشت چلا گیا کہ انسانی جسم میں دل کو برتر حیثیت حاصل ہے۔ (سائنسی نظریہ پھیل جانے کی وجہ سے عالم اسلام میں مادہ پرستی کو فروغ حاصل ہوا۔ عوام وخواص اخلاقی اقدار تج کر روپے پیسے کو پوجنے لگے)

سائنس وٹیکنالوجی دراصل خام تھی، قرانی نظریات سمجھنے کے لیے اس کا ارتقا پذیر ہونا لازم تھا۔ آخر بیسویں صدی کے اواخر میں دل ودماغ کی حقیقت سائنس پر وا ہونے لگی۔ تحقیق وتجربات کے نئے در کھلے تو چشم کشا انکشافات سامنے آئے۔

ایک انقلابی وحیرت انگیز انکشاف یہ تھا کہ دل دماغ کے تابع نہیں بلکہ وہ منفرد وعلیحدہ شناخت رکھتا ہے۔ اور جب طبی سائنس نے مزید ترقی کی تو آخرکار اس قرانی نظریے کی بھی تصدیق ہو گئی کہ انسانی بدن کی سلطنت میں دماغ سے بھی زیادہ دل ہی اہم ترین عضو ہے۔ وہ انسان کے خیالات (عقل) اور جذبات واحساسات، دونوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔ گویا وہ محض خون پمپ کرنے والا آلہ نہیں۔

دو اہم جسمانی عضو

آگے بڑھنے سے پیشتر دل اور دماغ کی بنیادی معلومات پا لیجیے۔ عام انسانی دل تقریباً ڈھائی سو گرام (ایک پاؤ) وزنی ہوتا ہے۔ اس کا بنیادی کام آکسیجن اور غذائیت (nutrients) سے بھرا خون پورے جسم میں پمپ کرنا ہے۔

یہ خون پا کر ہی انسانی خلیے توانائی پاتے ہیں تاکہ کبھی کام انجام دے سکیں۔ یاد رہے، ایک انسان کھربوں خلیوں کا مجموعہ ہے جو مل جل کر اسے یومیہ سرگرمیاں انجام دینے کے قابل بناتے ہیں۔

انسانی دماغ 1198 گرام سے 1336 گرام وزنی عضو ہے۔ یہ ہماری سوچ، یادداشت، حسیات، جذبات، نظام تنفس، درجہ حرارت، بھوک اور دیگر جسمانی اعمال کنٹرول کرتا یا ان پہ اثرانداز ہوتا ہے۔ دماغ اور حرام مغز (Spinal cord) مل کر ہمارا سینٹرل نروس سسٹم تشکیل دیتے ہیں۔

رشتہ قریبی ہے

فعلیاتی لحاظ سے دل اور دماغ کے مابین قریبی رشتہ ہے۔ درحقیقت ایک خراب ہو جائے تو دوسرا اپنے افعال صحیح طرح انجام نہیں دے سکتا۔ دماغ میں خون کی نالیاں بکثرت موجود ہیں۔

ان کی کل لمبائی ایک لاکھ میل بنتی ہے۔ (خط استوا پر زمین کا محیط چوبیس ہزار نو سو میل ہے) یہی نہیں، ہمارے دل کے پمپ شدہ خون کا بیس سے پچیس فیصد حصہ دماغ کو جاتا ہے۔ گویا دل سے خارج شدہ خون کا سب سے بڑا خریدار دماغ ہے۔ اگر اسے خون نہ ملے تو دماغ چند منٹوں میں اللہ کو پیارا ہونے لگتا ہے۔

"مقابلہ کرو یا بھاگو"

دماغ اور دل ایک اہم قدرتی عمل "آٹونومک نروس سسٹم" (autonomic nervous system) کے ذریعے ایک دوسرے پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ آٹونومک نروس سسٹم کے دو مرحلے ہیں: اول سمپیتھٹک (sympathetic) اور دوم پیرا سمپیتھٹک (parasympathetic)۔ اول مرحلہ خطرے کے وقت ہمارے فطری ردعمل "مقابلہ کرو یا بھاگو" (fight-or-flight response) سے متعلق ہے۔

اس خطرے میں ہمارا دماغ ایڈرنلین (adrenaline) ہارمون خارج کرتا ہے۔ اس ہارمون کی وجہ سے ہمارا دل تیزی سے دھڑکنے لگتا ہے۔ اعصاب تن جاتے ہیں اور انسان چوکنا وہوشیار ہو جاتا ہے تاکہ خطرے کا سامنا کر سکے۔

جب خطرہ ٹل جائے تو دوسرا مرحلہ، پیرا سمپیتھٹک جاری ہوتا ہے۔ اس مرحلے میں دل کی دھڑکن کم ہوتی ہے اور انسان بھی پرسکون ہو جاتا ہے۔

خون کا دباؤ (بلڈ پریشر) بھی کم ہوتا ہے۔ یاد رہے، زمانہ قدیم میں انسان اپنے "مقابلہ کرو یا بھاگو" فطری ردعمل کی وجہ ہی سے جنگلوں میں خونی جانوروں اور دشمنوں سے محفوظ رہتے تھے۔ یوں ان کی بقا ممکن ہوئی۔ گویا قدیم زمانے میں یہ اسی قدرتی عمل نے انسانوں کو معدوم ہونے سے بچائے رکھا۔ اس حقیقت سے "مقابلہ کرو یا بھاگو" عمل کی اہمیت واضح ہے۔

آرٹسٹ کسے کہتے ہیں؟

فعلیاتی لحاظ سے اہم اشتراک رکھنے کے باوجود مغربی مفکر بھی اس امر پر تقسیم رہے ہیں کہ انسان میں دل اہم عضو ہے یا دماغ؟ مثلاً دور حاضر کا ممتاز ترین موجد، تھامس ایڈیسن کہتا ہے: "انسان کے بدن کی بنیادی ذمے داری یہ ہے کہ وہ دماغ کو سنبھال کر رکھے اور اسے اٹھائے پھرے۔" گویا ایڈیسن دماغ کو جسمانی سلطنت کا شہنشاہ سمجھتا ہے۔

جبکہ ایک اور یورپی نابغہ روزگار، لیونارڈو ڈاونچی نے لکھا ہے: "آنسو دماغ نہیں دل سے نکلتے ہیں۔" گویا ڈاونچی کے نزدیک جذبات واحساسات کی آماج گاہ دل ہے۔ مشہور امریکی وکیل، لوئس نیزر کا قول ہے: "ہاتھوں سے کام کرنے والا مزدور ہے۔ ہاتھوں اور دماغ سے کام کرنے والا ہنرمند ہے۔ اور جو ہاتھوں، دماغ اور دل سے کام کرے، اسے فنکار (آرٹسٹ) کہتے ہیں۔" معنی یہ کہ لوئس نیزر کے نزدیک ایک غیر معمولی انسان دل ودماغ، دونوں کو بروئے کار لاتا اور نمایاں کارنامے انجام دیتا ہے۔

دماغ ہی سب کچھ

بیسویں صدی کے اوائل میں ایک امریکی عضویات داں، والٹر بریڈ فورڈ کینن (Walter Bradford Cannon) نے یہ نظریہ پیش کیا تھا کہ انسانی جسم میں تمام خلیے، بافتیں (ٹشوز) اور اعضا دماغ کے ماتحت ہیں۔ یہ سبھی مل جل کر کام کرتے اور یقینی بناتے ہیں کہ انسان تندرست وتوانا رہے۔

بیماریاں اس پر حملہ آور نہ ہونے پائیں۔ اس نظریے کو بہت مقبولیت ملی اور بیشتر سائنس دانوں اور ڈاکٹروں نے اسے قبول کر لیا۔ تقریباً پون صدی تک نظریے کا راج رہا۔ آخر 1970ء کے عشرے میں کہیں جا کر اس نظریے کو ضعف پہنچا جب امریکی ماہر عضویات جوڑے، جان اور بیٹرس لیسی (John and Beatrice Lacey) نے نئی تحقیقات انجام دیں۔

دل کی اپنی شناخت

جان اور بیٹرس لیسی دل اور دماغ کے مابین تعلق پر تحقیق کر رہے تھے۔ وہ جاننا چاہتے تھے کہ جسم انسان کے یہ دونوں اہم ترین عضو آپس میں کس قسم کے تعلقات رکھتے ہیں۔ انھوں نے اپنی تحقیق وتجربات میں کئی برس لگائے اور نئے انکشافات سامنے لائے۔

ان میں اہم ترین انکشاف یہ تھا کہ دماغ سے قریبی تعلق رکھنے کے باوجود دل اپنی منفرد وعلیحدہ شناخت رکھتا ہے۔ گویا والٹر بریڈ فورڈ کا یہ نظریہ غلط ثابت ہوا کہ دل دماغ کے کنٹرول میں ہے۔ امریکی جوڑے کا خیال تھا کہ دل بھی اپنا چھوٹا سا "دماغ" رکھتا ہے... اسی لیے وہ دماغ کے اثرات سے الگ تھلگ ہو کر اپنے منفرد کردار وشخصیت کا بھی مالک ہے۔

"چھوٹا دماغ" سامنے آ گیا

جان اور بیٹرس لیسی کی تحقیقات سے متاثر ہو کر متجسس امریکی ماہرین نے ایک چھوٹا سا گروہ بنا لیا۔ اس گروہ میں عضویات داں، امراض قلب کے ماہر، نفسیات داں اور دیگر متعلقہ علوم کے ماہرین شامل تھے۔ گروہ کے سربراہ ڈاکٹر اینڈریو آرمر (Andrew Armour) تھے۔

اس گروہ کی تحقیق کا مرکز وہ عوامل ڈھونڈ نکالنا تھا جو دل کو دماغ سے مختلف ومنفرد مقام عطا کرتے ہیں۔ اپنی تحقیق کی بدولت اس گروہ نے 1991ء میں دریافت کیا کہ دل کے چالیس ہزار خلیے اپنے عمل میں ہو بہو دماغی خلیوں (نیورونز) جیسے ہیں۔ انھی خلیوں کے باعث ماہرین نے دل کو "چھوٹا دماغ" قرار دے ڈالا۔ سائنسی اصطلاح میں دل کے خلیوں کا یہ مجموعہ "intrinsic cardiac nervous system" کہلاتا ہے۔

امریکی ماہرین کے انوکھے گروہ نے بذریعہ تجربات وتحقیق یہ اہم بات بھی دریافت کی کہ دل اور دماغ چار طریقوں کے ذریعے ایک دوسرے سے رابطہ رکھتے اور اپنے افعال انجام دیتے ہیں۔ (1) عصبی رابطہ (Neurological communication) جو نروس سسٹم کی وساطت سے ہوتا ہے۔ (2) حیاتی کیمیائی رابطہ (Biochemical communication) جو ہارمونوں کے ذریعے ہوتا ہے۔ (3) دباؤ کی لہروں (pressure waves) سے رابطہ (Biophysical communication) جو پورے جسم میں جاری وساری رہتی ہیں۔ (4) توانائی رابطہ (Energetic communication) جو انسانی جسم میں جنم لینے والے برقی مقناطیسی میدانوں کی وساطت سے ہوتا ہے۔

تعلق یک طرفہ نہیں

باہمی رابطے کے یہ چار قدرتی سلسلے اس امر کے گواہ ہیں کہ دل اور دماغ کا تعلق یک طرفہ نہیں... یعنی ایسا نہیں کہ دماغ دل کو احکامات دیتا ہے کہ فلاں کام کرو اور فلاں نہیں، بلکہ یہ دوطرفہ ٹریفک ہے۔ کبھی دماغ دل کو حکم دیتا ہے تو کبھی دل اپنے ممدوح کو احکام جاری کرتا ہے کہ فلاں کام انجام دو۔

یہ دوطرفہ ٹریفک رکاوٹوں کے بغیر بہ آرام جاری رہے تو تبھی انسان کی صحت بھی عمدہ وتسکین بخش رہتی ہے۔ اس ٹریفک میں جب بھی کوئی معمولی رکاوٹ آئے تو انسانی صحت کے معاملے بگڑنے لگتے ہیں۔

جدید تحقیق سے یہ نیا انکشاف ہو چکا کہ دل کئی معاملات میں دماغ کا محتاج نہیں... وہ از خود بھی آزادی کے ساتھ فیصلے کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

یہ ایک انقلاب ساز دریافت ہے کیونکہ اب تک سائنس داں یہی سمجھتے تھے کہ انسانی جسم کی سلطنت میں صرف دماغ وہ واحد عضو ہے جسے آزاد وخود مختار کہا جا سکتا ہے۔ مگر جدید طبی سائنس نے انکشاف کر دیا کہ دل بھی ایک خود مختار عضو ہے جس پہ دماغ مکمل کنٹرول نہیں رکھتا۔

قرانی نظریات سچے

جدید سائنس کے نزدیک دل محض خون پمپ کرنے والا آلہ نہیں بلکہ وہ اپنے مخصوص خلیوں کی مدد سے کچھ نیا سیکھنے کی بھی صلاحیت رکھتا ہے۔ حتی کہ کوئی جذبہ یا حس بھی محسوس کر سکتا ہے۔ ضرورت ہو تو دماغ کے اثرات سے نکل کر آزادانہ فیصلے کرنے پر بھی قادر ہے۔

گویا اب کم از کم انسانی بدن میں دل، دماغ کے ہم پلہ عضو کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ ایک بہت بڑا اور حیران کن انکشاف ہے جو جدید سائنس کے بطن سے ظہور پذیر ہوا۔ اسی انکشاف نے ثابت کر دیا کہ اللہ تعالی نے جو حقائق چودہ سو سال قبل قران کریم میں بنی نوع انسان پہ وا کیے، وہ حرف بہ حرف سچے ہیں۔

اس دریافت کی داستان یہ ہے کہ اکیسویں صدی کے اوائل میں بذریعہ تحقیق معلوم ہوا کہ دل ایک غدہ (Gland) بھی ہے... وہ دیگر انسانی غدود کی طرح مختلف ہارمون بناتا اور خارج کرتا ہے۔

ان ہارمونوں میں "کارڈیک نائٹریو نائٹروریٹک پیپٹائیڈ" (cardiac natriuretic peptide) ہارمون شامل ہے۔ یہ ہارمون خون کی نالیوں، گردوں، غدہ برگردہ (adrenal glands) اور دماغ کے مختلف حصوں کو تندرست اور کام کے قابل رکھتا ہے۔ وہ اس کی مدد سے درست طریق پر اپنے جسمانی افعال انجام دیتے ہیں۔

ہمارا دل چھ سے سات ارب خلیوں کا مجموعہ ہے۔ ان خلیوں کی کئی اقسام ہیں۔ ایک قسم "انٹرنسک کارڈیک ایڈرینرجک خلیے" (Intrinsic Cardiac Adrenergic Cells) کہلاتی ہے۔ یہ خلیے دو ہارمون، نورا ڈرینلاین (noradrenaline) اور ڈوپمائن (dopamine) بنا کر خارج کرتے ہیں۔

پہلے خیال تھا کہ دماغ کے حکم پر صرف مخصوص غدود یہ ہارمون بناتے ہیں۔ مگر اب منکشف ہو چکا کہ ہمارا دل بھی انھیں بنانے کی قدرت رکھتا ہے۔

نورا ڈرینلاین نیوروٹرانسمیٹر بھی ہے۔ اس صورت میں یہ ہارمون خلیوں کے مابین پیغام رسانی (برقی سگنل) انجام دینے میں سہولت پیدا کرتا ہے۔ ہارمون کی شکل میں "مقابلہ کرو یا بھاگو" کا قدرتی عمل انجام دینے میں اپنا کردار ادا کرتا ہے۔

اس کی وجہ سے انسان چوکس وہوشیار ہو جاتا ہے۔ دل کی دھڑکن بڑھا دیتا اور خون کے دباؤ میں بھی اضافہ کرتا ہے۔ یہ ہمارے سونے جاگنے کے عمل، موڈ اور یادداشت پر بھی اثرات مرتب کرتا ہے۔

ڈوپمائن ہمارے جسم کا اہم ہارمون اور نیوروٹرانسمیٹر ہے۔ یہ دماغ اور جسم کے تمام خلیوں کے درمیان برقی پیغام رسانی کو یہ سہولت انجام دینے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اسی لیے "کیمیائی پیغام بر" بھی کہلاتا ہے۔ "مقابلہ کرو یا بھاگو" عمل کے دوران یہ خون کا دباؤ نارمل رکھتا ہے۔

ہمارے بدن سے زائد نمک بذریعہ پیشاب نکالتا ہے۔ پتے سے انسولین کا اخراج کم کرتا ہے۔ سب سے بڑھ کر انسان میں لطف وانبساط کے جذبے جنم دیتا ہے۔ انسان میں یہ تحریک پیدا کرتا ہے کہ وہ خوشیاں پانے کے لیے کوئی نمایاں کارنامہ انجام دے۔

جدید تحقیق سے ایک نیا انکشاف یہ ہوا کہ انسانی دل آکسی ٹوسین ہارمون بھی خارج کرتا ہے۔ ورنہ پہلے ماہرین طب سمجھتے تھے کہ صرف دماغ کا ایک حصہ، ہائپوتھلامس ہی یہ ہارمون بناتا ہے۔ یہ "لو ہارمون" بھی کہلاتا ہے کیونکہ انسانوں کے درمیان پیار محبت اور یگانگت بڑھاتا ہے۔ جب ماں بچے کو دودھ پلائے یا انسان ہم آغوشی کریں تو یہ ہارمون پیدا ہو کر ان میں محبت کے عظیم ولطیف جذبات جنم دیتا ہے۔

سب سے بڑا انکشاف

ماہرین نے تحقیق وتجربات سے یہ بھی جانا کہ چھوٹا دماغ "(دل)" مسلسل دماغ کے اہم حصوں... ہائپوتھلامس (hypothalamus)، میڈولا (medulla)، ایمگڈالا (amygdala) اور سیریبل کورٹیکس (cerebral cortex) کو پیغامات یا سگنل بھجواتا ہے۔ اس پیغام رسانی کا بڑا منبع دل ہے کہ دماغ کو وہی زیادہ پیغام بھجواتا ہے۔ دماغ دل کو کم پیغامات بھجواتا ہے۔ معنی یہ کہ دل اور دماغ کے باہمی تعلق میں دل کو دماغ پر برتری حاصل ہے۔

قبل ازیں بتایا جا چکا کہ دماغ اپنی صحت وسلامتی کے سلسلے میں دل کا محتاج ہے۔ اگر دل خون دماغ تک نہ پہنچائے تو چند منٹ میں دماغی خلیے مرنے لگتے ہیں۔

پانچ سے دس منٹ تک خون نہ ملے تو دماغ مردہ ہونے لگتا ہے۔ اسی لیے دل میں چھوٹی سی بھی خرابی جنم لے تو دماغ پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اور سب سے پہلے دماغ کے متذکرہ بالا حصے متاثر ہوتے ہیں جن سے دل پیغام رسانی کرتا ہے۔

دماغ کے درج بالا حصے ہی انسان میں خیالات، جذبات، احساسات، یادداشت اور مختلف ذہنی وجسمانی افعال سے متعلق ہیں۔ یہی وجہ ہے، دل سے کسی خرابی کے پریشان کن سگنل درج بالا دماغی حصوں تک پہنچیں تو دماغ میں "تناؤ" (stress) جنم لیتا ہے۔ تناؤ ایک خطرناک جسمانی وذہنی کیفیت ہے۔ دل کی خرابی اور تناؤ مل کر انسان کی صحت خراب کرنے لگتے ہیں۔

ناقص غذائیں کھانے سے خون کی نالیوں میں چربی وغیرہ جم جاتی ہے۔ اس کی وجہ سے خون کی روانی میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ یہ حالت بھی دماغ میں تناؤ کا خلل پیدا کرتی ہے کہ اسے رکاوٹ کی وجہ سے مطلوبہ مقدار میں خون نہیں مل پاتا۔ مزید براں خدانخواستہ کبھی چربی خون کی روانی کچھ عرصے کے لیے روک دے تبھی انسان ہارٹ اٹیک یا حملہ قلب اور فالج کا نشانہ بن جاتا ہے۔

تندرستی وسلامتی کا منبع کون؟

درج بالا انکشافات سے پس ثابت ہوا کہ انسانی جسم میں تندرستی وسلامتی کا منبع دل ہے... اگر وہ خراب ہو جائے تو اچھا بھلا دماغ بھی خراب ہونے لگتا ہے۔ چناں چہ انسان مختلف ذہنی وجسمانی عوارض میں مبتلا ہو کر صحت کی دولت کھو بیٹھتا ہے۔ یہ حقیقت اللہ تعالی چودہ سو سال پہلے ہی قران پاک میں آشکارا فرما چکے جواب سائنس نے دریافت کی ہے۔ یہ معجزہ رب العالمین کی حقانیت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

انسانی جسم کی سلطنت میں دل کی بنیادی اہمیت کے سبب ہی قران وسنت میں اسے دماغ پر فوقیت دی گئی۔ چناں چہ خداوند کریم نے فرمایا کہ مومن پاک صاف دل رکھیں گے۔ جبکہ آنحضور ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ دل خراب ہو جائے تو پھر ہر چیز بگڑ جاتی ہے۔ پاکستانی معاشرے کی مثال سامنے ہے۔ اے کاش! ہوا وہوس والا دل بدل دے، غفلت میں ڈوبا دل بدل دے!!

ڈنمارک میں ہوئی انقلابی تحقیق

2018ء میں ڈنمارک کے آرہس (Aarhus) یونیورسٹی اسپتال میں محققوں نے ایک منفرد تحقیق انجام دی۔ انھوں نے ملک کے اسپتالوں سے ایسے مرد وزن کا ڈیٹا حاصل کیا جو 1890ء سے 1982ء کے درمیان پیدا ہوئے۔ اور یہ سبھی امراض قلب میں مبتلا تھے۔ ان مریضوں کی کل تعداد دس ہزار سے زائد بنی جن میں مرد وخواتین، دونوں شامل تھے۔

اس انوکھی تحقیق کی خاص بات یہ ہے کہ محققوں نے جانا، درج بالا دس ہزار سے زائد مرد وزن میں بیشتر بھلکڑ پن اور نسیان کا شکار پائے گئے۔ مزید تحقیق سے افشا ہوا کہ جو انسان دل کی کسی بیماری میں مبتلا ہو، اس میں یادداشت ختم ہونے کا عمل جنم لینے کا خطرہ "60 فیصد" تک بڑھ جاتا ہے۔ گویا دل کی خرابی براہ راست مریض کے دماغ پر اثرانداز ہوتی اور بیچارے کی یادداشت ختم کرنے لگتی ہے۔

گویا ڈنمارک میں ہوئی تحقیق سے بھی منکشف ہوا کہ دل کسی خرابی کا نشانہ بنے، تو اس کے منفی اثرات براہ راست دماغ پر پڑتے ہیں۔ یاد رہے، عالمی طبی اداروں کے مطابق دنیا بھر میں ہر سال امراض قلب ہی سب سے زیادہ انسانوں کی جانیں لیتے ہیں۔ جبکہ تقریباً ہر بیماری دل اور دماغ، دونوں پر منفی اثرات ڈالتی ہے۔

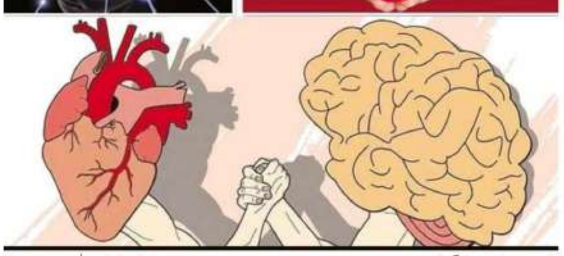

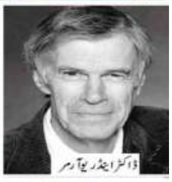
ڈاکٹر اینڈریو آرمر

جان لیسی

والٹر بریڈ فورڈ

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

ٹرمپ نے ماؤنٹ رشمور پر خود کی اے آئی تصویر شیئر کی، قیاس آرائیاں شروع

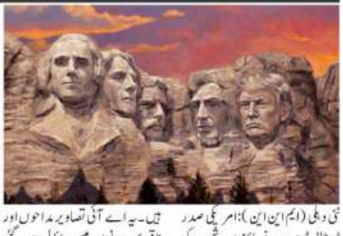

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ماؤنٹ رشمور کی ایک اے آئی سے تیار کردہ تصویر شیئر کی ہے جس میں ان کا مجسمہ دیگر امریکی صدور کے ساتھ شامل کیا گیا ہے۔ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر یہ تصویر بغیر کسی تبصرے کے پوسٹ کی، جس میں وہ جارج واشنگٹن، تھامس جیفرسن، تھیوڈور روزویلٹ اور ابراہم لنکن کے ساتھ نظر آرہے ہیں۔ یہ اے آئی تصاویر مداحوں اور ناقدین دونوں میں وائرل ہو گئی ہیں، تاہم اس وقت اس مشہور یادگار پر ٹرمپ کا مجسمہ شامل کرنے کی کوئی سرکاری تجویز موجود نہیں ہے۔ واضح رہے کہ ماؤنٹ رشمور نیشنل میموریل ایک زبردست مجسمہ ہے جسے کیسٹون، ساؤتھ ڈکوٹا میں بلیک ہلز کے گرینائٹ چہرے پر کندہ کیا گیا ہے۔ اس میں چار امریکی صدور جارج واشنگٹن، تھامس جیفرسن، تھیوڈور روزویلٹ، اور ابراہم لنکن کے ۶۰ رفٹ لمبے چہرے ہیں جو ملک کی بنیاد، توسیع، ترقی اور تحفظ کی علامت کے لیے ڈیزائن کیے گئے ہیں۔ مجسمہ ساز گٹزن بورگلم نے ان چار مخصوص لیڈروں کو امریکہ کی تاریخ کے پہلے ۱۵۰ر سالوں کی نمائندگی کرنے کے لیے منتخب کیا۔ جارج واشنگٹن قوم کی بنیاد اور آزادی کی جدوجہد کی نمائندگی کرتا ہے۔ تھامس جیفرسن توسیع کی نمائندگی کرتا ہے۔ تھیوڈور روزویلٹ ملک کی ترقی اور عالمی طاقت کے طور پر اس کے ابھرنے کی نمائندگی کرتا ہے۔ ابراہم لنکن خانہ جنگی کے دوران تحفظ کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ بھی یاد رہے کہ ۲۰۱۸ء میں ٹرمپ نے جنوبی ڈکوٹا کی گورنر کو بتایا تھا

ایران جنگ: مہنگائی اور بڑھتے سفری اخراجات سے ایشیا کا سیاحتی شعبہ شدید متاثر

نئی دہلی (ایم این این): ایران بحران کے باعث ایشیا کے کئی سیاحتی ممالک شدید معاشی دباؤ کا شکار ہو رہے ہیں۔ بڑھتی ہوئی فضائی ایندھن کی قیمتوں، پروازوں کی منسوخی، فضائی راستوں میں رکاوٹوں اور مہنگے سفری اخراجات نے تھائی لینڈ، ویتنام، کمبوڈیا اور دیگر سیاحتی معیشتوں کو متاثر کیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق ہوائی ٹکٹوں کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، جس کے باعث بہت سے سیاح اپنے سفری منصوبے منسوخ یا موخر کر رہے ہیں۔ این ڈی ٹی وی کی ایک رپورٹ کے مطابق مشرق وسطی میں جاری ایران۔ اسرائیل کشیدگی کے نتیجے میں عالمی تیل اور جیٹ فیول کی قیمتوں میں اضافہ ہوا۔

اسرائیل کا لبنان کے تاریخی قلعے پر قبضہ، فرانس نے مذمت کی

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی میڈیا نے ایسی تصاویر نشر کی ہیں جن میں جنوبی لبنان کے تاریخی بیوفورٹ قلعے پر اسرائیلی پرچم اور اسرائیلی فوج کی گولانی بریگیڈ کا جھنڈا لہراتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ تصاویر اسرائیلی فوج کی جانب سے جنوبی لبنان میں ایک بڑے فوجی آپریشن کے اعلان کے فوراً بعد سامنے آئیں۔ اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے بیوفورٹ ریج اور وادی السلوکی کے علاقوں میں وسیع پیمانے پر کارروائی شروع کی ہے۔ اسرائیلی فوج کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ اس کے دستے دریائے لیطانی عبور کر چکے ہیں اور حزب اللہ کے خلاف دریا کے شمالی علاقوں میں بھی کارروائیاں جاری ہیں۔ فوج نے علاقے میں موجود اپنے اہلکاروں کی تصاویر بھی جاری کیں اور دعویٰ کیا کہ حملوں کا دائرہ مزید وسیع کیا جا رہا ہے۔ دوسری جانب اسرائیلی وزیراعظم نتن یاہو نے بھی تصدیق کی ہے کہ اسرائیلی فوج دریائے لیطانی عبور کر چکی ہے۔ شمالی سرحد پر فوجی دستوں کے دورے کے دوران انہوں نے کہا کہ اسرائیلی افواج جنوبی لبنان کے علاوہ بیروت اور وادی بقاع میں بھی کارروائیاں کر رہی ہیں۔ نیت بیوفورٹ قلعہ جنوبی لبنان کا ایک اہم تاریخی مقام سمجھا جاتا ہے اور ماضی میں بھی یہ علاقہ لبنان اور اسرائیل کے درمیان کشیدگی کا مرکز رہا ہے۔ لبنانی حکام کی جانب سے اسرائیل کے ان دعوؤں پر تاحال کوئی باضابطہ ردعمل سامنے نہیں آیا۔ لبنانی قلعہ پر اسرائیلی قبضہ ناقابل قبول: فرانسفرانس نے صیہونی فوج کی لبنان کے تاریخی قلعے بیوفورت پر قبضے کے بعد سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس بلانے کا مطالبہ کر دیا ہے۔ فرانسیسی وزیر خارجہ جین نوئل نے کہا ہے کہ لبنانی سرزمین پر اسرائیلی قبضے اور فوجی کارروائیوں کو کسی صورت جائز قرار نہیں دیا جاسکتا۔

ایران جنگ: ایرانیوں کے حقوق کی ضمانت تک امریکہ کے ساتھ کوئی معاہدہ نہیں: قالیباف

نئی دہلی (ایم این این): ایرانی اعلیٰ مذاکرات کار اور پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے ایک بار پھر امریکہ کو نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''دشمن کے وعدے پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا، صرف عملی نتائج اہم ہیں'' یہ بات'' آئی آر این اے '' کے مطابق رپورٹ ہوئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ کسی بھی معاہدے کو اس وقت تک قبول نہیں کیا جائے گا جب تک 'قوم کے حقوق محفوظ نہ ہو جائیں۔ 'امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر اپنی ایک انتہائی اسٹائلائزڈ اور مصنوعی ذہانت سے تیار کردہ تصویر شیئر کی، جس میں انہیں ایک شاندار فوجی وردی میں دکھایا گیا ہے اور وہ سامنے کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ اس پوسٹ کے ساتھ ایک پراسرار کیپشن بھی تھا:'' YOU'RE GETTING DISCOMBOBULATED'' اس ڈرامائی گرافک کے پس منظر میں لڑاکا طیارے آسمان میں اڑتے دکھائے گئے ہیں جبکہ امریکی پرچم والے جنگی بحری جہاز طوفانی سمندر میں حرکت کر رہے ہیں۔ یہ پوسٹ ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب مغربی ایشیا میں جیوپولیٹیکل حالات انتہائی نازک مرحلے میں داخل ہو چکے ہیں اور ایران اور امریکہ کے درمیان طویل المدتی امن کے امکانات کم دکھائی دیتے ہیں۔ ایرانی مذاکرات میں کوئی جلدی نہیں، فوجی کارروائی کا آپشن موجود ہے: ٹرمپامریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ ایران کے ساتھ معاہدہ کرنے کیلئے کوئی جلدی میں نہیں ہیں بلکہ فوجی کارروائی ابھی بھی بطور آپشن موجود ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ٹرمپ نے فاکس نیوز کے ساتھ انٹرویو کے دوران کہا کہ ہم جو چاہتے ہیں وہ آہستہ آہستہ حاصل کر رہے ہیں۔ مذاکراتی فریق بہت سخت ہے۔ اس میں کافی وقت لگتا ہے۔ مجھے کوئی جلدی نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میرے خیال میں ہم جو چاہتے ہیں اور اگر ہمیں وہ نہیں ملتا تو ہم اسے ایک اور طریقے سے حاصل کرنے والے ہیں۔ اس سے قبل نیویارک ٹائمز نے تین امریکی حکام کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ کیا کہ ٹرمپ نے واشنگٹن اور تہران کے درمیان بار بار بھیجی جانے والی تازہ ترین تجاویز کا جواب دیا ہے تاہم یہ فوری طور پر واضح نہیں ہے کہ اس تجویز میں کیا تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ امریکی آؤٹ لیٹ کے مطابق دو اہلکاروں نے بتایا کہ ٹرمپ ایرانیوں کے فنڈز کو غیر منجمد کرنے کے بارے میں فکر مند تھے۔ ٹرمپ نے کہا کہ وہ ایک معاہدہ کرنے کو ترجیح دیں گے کیونکہ یہ آبنائے ہرمز کو 'فوری طور پر' کھول دے گا، باوجود اس کے کہ ایران کی فوج کو 'بنیادی طور پر شکست ہوئی۔ 'امریکہ-ایران امن معاہدہامریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنے ایلچیوں اور ایرانی نمائندوں کے درمیان ہونے والے معاہدے میں کئی ترامیم کا مطالبہ کیا ہے۔

گرین کارڈ پالیسی تبدیلی سے اہل درخواست دہندگان متاثر نہیں ہوں گے: ٹرمپ انتظامیہ

نئی دہلی (ایم این این): میڈیا رپورٹس کے مطابق، سنیچر کو ٹرمپ انتظامیہ نے حالیہ گرین کارڈ پالیسی میں تبدیلی پر تارکین وطن اور ملازمین کو یقین دہانی کرائی کہ اس سے امریکہ میں مستقل رہائش حاصل کرنے والے اہل درخواست دہندگان کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ سی بی ایس نیوز کے مطابق، یہ وضاحت اس تشویش کے بعد سامنے آئی کہ یو ایس سٹیزن شپ اینڈ امیگریشن سروسز (USCIS) کی جانب سے جاری کردہ نئی ہدایت لاکھوں گرین کارڈ درخواست دہندگان کو ملک چھوڑنے اور اپنے معاملات بیرون ملک امریکی قونصل خانوں میں مکمل کرنے پر مجبور کر سکتی ہے۔ پہلے والی ہدایت میں ''اسٹیٹس کی ایڈجسٹمنٹ'' نامی عمل کو محدود کر دیا گیا ہے، جو رشتہ داروں یا ملازمین کی طرف سے اسپانسر کیے گئے بعض تارکین وطن کو مستقل رہائش کے حصول کے دوران امریکہ میں رہنے کی اجازت دیتا ہے۔ امیگریشن وکلاء، کاروباری گروپوں اور تارکین وطن کے حامیوں کی تنقید کے بعد، ڈیپارٹمنٹ آف ہوم لینڈ سکیورٹی (DHS) نے کہا کہ یہ ہدایت محض طویل عرصے سے چلنے والے قانون اور پالیسی کو دہراتی ہے۔ ڈی ایچ ایس کے مطابق، ''یہ پالیسی کسی بھی ایسے غیر ملکی کو گرین کارڈ حاصل کرنے سے نہیں روکے گی جو جائز اور مناسب طریقے سے اس کا اہل ہو۔ لیکن USCIS کے سابق چیف کونسل لنڈن میل میڈ نے کہا کہ اس پالیسی سے درخواست دہندگان اور وکلاء پر اضافی بوجھ پڑنے کا امکان ہے، کیونکہ اس کے تحت امریکہ کے اندر یہ عمل مکمل کرنے کے جواز کے لیے مزید ثبوت درکار ہوں گے۔

ٹرمپ نے امریکہ 250/ویں یومِ آزادی کا کنسرٹ منسوخ کردیا، سیاسی ریلی کا اعلان

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے امریکہ کے ۲۵۰رویں یوم آزادی پر ہونے والے کنسرٹ کو اچانک منسوخ کردیا جس کی وجہ انتہائی حیران کن ہے۔ امریکہ کا ۲۵۰ر واں یوم آزادی ۴ر جولائی کو منایا جائے گا اور ٹرمپ حکومت اس یوم آزادی کو یادگار بنانے کیلئے کئی اقدامات کر رہی ہے، اسی سلسلے میں ایک کنسرٹ بھی منعقد کیا جانا ہے۔ تاہم، صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اس کنسرٹ کو اچانک منسوخ کر دیا ہے اور جو وجہ بیان کی ہے، اس نے تمام امریکیوں سمیت دنیا کو حیران کر دیا ہے۔ صدر ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا ''ٹروتھ سوشل'' پر پوسٹ میں لکھا کہ کنسرٹ منسوخ کیا جارہا ہے، اس کی جگہ ۲۴ر جون کو میک امریکہ گریٹ اگین (امریکہ کو دوبارہ عظیم بنائیں گے) ریلی نکالی جائے گی، جس سے وہ خود خطاب کریں گے۔

ایران نے شیطانی سرگرمیوں کا حوالہ دے کر تہران کے مشہور کیفے کو بند کردیا

ایرانی حکام نے دارالحکومت تہران کے وسط میں واقع ایک مشہور کیفے کو بند کر دیا ہے، جس پر الزام ہے کہ وہ شیطانی سرگرمیوں کو فروغ دے رہا تھا۔ یہ کیفے معروف ولی عصر اسٹریٹ پر واقع تھا، جہاں مبینہ طور پر مغربی طرز کی موسیقی پر مشتمل پروگرام منعقد ہوتے تھے۔ فارس نیوز ایجنسی کے مطابق، اس کیفے نے غیر اسلامی رویوں کے لیے ماحول فراہم کیا۔ جبکہ مہر نیوز ایجنسی نے بتایا کہ پولیس کا کہنا ہے کہ کچھ افراد شیطانی حرکات میں حصہ لے رہے تھے۔ دریں اثناء تسنیم نیوز ایجنسی کی جانب سے جاری کردہ ۱۴ر سیکنڈ کی ویڈیو میں ایک ہجوم سے بھری جگہ دکھائی گئی،

فرانس: پی ایس جی کی فتح کا جشن تشدد میں تبدیل، کئی شہروں میں پولیس کی کارروائی

نئی دہلی (ایم این این): فرانس میں یوئیفا چیمپئن لیگ میں پی ایس جی کلب کی فتح کے بعد ہزاروں حامیوں کے سڑکوں پر اتر کر جشن منانے کے مناظر اس وقت پر تشدد رخ اختیار کر گئے جب عوام اور پولیس جھڑپیں شروع ہو گئیں۔ فرانس کے وزیر داخلہ نے بتایا کہ پیرس سینٹ جرمین کی چیمپئن لیگ کے فائنل میں فتح کے بعد جب ہزاروں لوگ سڑکوں پر نکل آئے تو اس دوران ہونے والی پر تشدد جھڑپوں میں پولیس نے ۷۰۰ر سے زائد افراد کو گرفتار کر لیا۔ وزیر داخلہ لارینٹ نونیز نے اعلان کیا کہ پیرس میں ۳۰۰ر سے زائد افراد کو گرفتار کیا گیا۔ انہوں نے ان ہنگاموں کو قطعی ناقابل قبول قرار دیا جن میں ۷ر پولیس اہلکار زخمی ہوئے۔ کچھ جگہوں پر ہجوم اور پولیس کے مابین تصادم ہوا، جس کے بعد فرانس بھر میں تقریباً ۲۲ر ہزار پولیس اہلکار تعینات کیے گئے تھے۔ واضح رہے کہ گزشتہ سال بھی جب پی ایس جی نے یہ مقابلہ جیتا تھا تو بدامنی پھیلی تھی۔ اسی کے پیش نظر پولیس نے اس مرتبہ کئی پابندیاں لگائی تھیں اور محدود جشن کی ہدایت دی تھی لیکن پی ایس جی کے حامی بڑی تعداد میں جشن منانے نکلے اور حالات بگڑ گئے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں پر آتش بازی کے بڑھتے ہوئے استعمال کو اجاگر کرتے ہوئے، وزیر داخلہ لارینٹ نونیز نے ایک پریس بریفنگ میں بتایا کہ ۷۵ر سیکورٹی اہلکار زخمی ہوئے ہیں اور فرانس بھر میں ۲۱۹ر افراد زخمی ہوئے جن میں سے ۸ر کی حالت نازک ہے۔ ''پیرس کے پبلک پروسیکوٹر کے دفتر نے ایک نوجوان کی موت کا اعلان کیا جو پیرس رنگ روڈ کے ایگزٹ ریمپ پر اپنی موٹو کراس بائیک کے ساتھ کنکریٹ کے بلاکس سے ٹکرا گیا۔ پروسیکوٹر کے دفتر نے مزید بتایا کہ پیرس میں مبینہ طور پر ڈکیتی کی کوشش کے دوران چاقو کے حملے میں ایک اور نوجوان شدید زخمی ہوا۔

انڈین ریلوے

ای-ٹینڈر نوٹس

Sr.DEN-I/JAT صدر جمہوریہ ہند کے لئے اور ان کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دی گئی ٹینڈرز کیلئے اوپن ٹینڈرز (ای-ٹینڈرز) طلب کرتے ہیں اور تکمیل تاریخ کے ساتھ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں 22.06.2026 تک 15:00 گھنٹے، بولی دہندہ اپنی اصل / ترمیمی بولیاں آخری تاریخ و وقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔ اس ٹینڈر کے خلاف مینوئل پیشکش کی اجازت نہیں ہے، اور موصول ایسی کسی بھی مینوئل پیشکش کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کے لئے ٹینڈر دستاویز کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پر دستیاب ادائیگی موڈ کے ذریعے سے کرنے کی اجازت ہے۔ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ جیسے پورٹل، ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، جمع رسیدیں، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعے سے مینوئل ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔ مزید معلومات کے لئے لاگ آن کریں www.ireps.gov.in

ٹینڈر قسم	ٹینڈر سیکشن	ٹینڈر سسٹم
اوپن	کام	ایکل بولی سسٹم
ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	ٹینڈر شروع ہونے کی تاریخ	ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ / وقت
01.06.2026	08.06.2026	22.06.2026 15:00

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیل
1	08-2026-27-MCTM-DRM-JAT	SVDK اور MCTM میں چل رہے Running rooms کی تعداد میں اضافہ کرنا، جس کے تحت ADEN/MCTM سیکشن میں ہر ایک چل رہے Running rooms میں 10 اضافی کمرے دستیاب کرائے جائیں گے، جن کی صلاحیت 20 بستروں کی ہوگی۔

اشتہار کی قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	پیشکش کی اہلیت	تکمیل کی میعاد
1,96,20,130.81	3,92,400.00	60 دن	6 ماہ

اسی نوعیت کا کام:- بھون / رہائش کی تعمیر۔

نوٹ 1. بولی لگانے سے پہلے، بولی لگانے والوں کو جانچ کرنی ہوگی ٹینڈر کے خلاف جاری کسی بھی تصحیح نامہ کیلئے، نوٹ 2. اگر ہندی اور انگریزی مضامین میں کوئی تضاد پایا جاتا ہے، تو انگریزی مضمون ہی درست اور آخری مانا جائے گا۔

نمبر:- 770-W/01/WA/JAT/2025-26 مورخہ: 01.06.2026 1848/2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

امن معاہدے کے دوسرے مرحلے کیلئے ثالثوں سے رابطہ جاری: حماس

نئی دہلی (ایم این این): حماس کے ترجمان حازم قاسم نے بتایا کہ امن معاہدے کے ثالثوں کے ساتھ رابطہ جاری ہے تاکہ دوسرے مرحلے کے مختلف پہلوؤں کے لیے معقول اور قابل قبول طریقے تلاش کیے جا سکیں۔ یہ بات ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب ۱۰ر اکتوبر ۲۰۲۵ء سے نافذ جنگ بندی کے دوسرے مرحلے پر بات چیت تعطل کا شکار ہے اور اسرائیل معاہدے کی خلاف ورزیوں پر آمادہ ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے حماس کے ذریعے امن معاہدے کی پاسداری کئے جانے کا بھی ذکر کیا، جو حماس کی معاہدے کے تعلق سے سنجیدگی کا مظہر ہے۔ تاہم انہوں نے اسرائیل کی جانب سے غزہ کے ۷۰ر فیصد حصے پر قبضے کے اعلان اور فلسطینیوں کی بے دخلی کے منصوبوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اسرائیل اپنے فوجی حملوں اور حالیہ سیاسی بیانات کے ذریعے معاہدے کو نقصان پہنچا رہا ہے۔ دریں اثناء اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے اعتراف کیا کہ اسرائیلی افواج غزہ کے تقریباً ۶۰ر فیصد حصے پر قابض ہیں اور اسے ۷۰ر فیصد تک بڑھانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ قاسم نے کہا کہ ان خلاف ورزیوں سے تمام فریقین کی ساکھ خطرے میں پڑ گئی ہے اور ثالثوں کو واضح اور فیصلہ کن موقف اپنانا چاہیے۔ واضح رہے کہ جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزیوں میں اسرائیل نے ۹۲۹ر فلسطینی شہید اور ۲۸۱۱ر زخمی کیے ہیں۔ اس سے قبل دو سال کی نسل کشی میں ۷۲۰۰۰ر سے زائد فلسطینی شہید اور ۱۷۲۰۰۰ر زخمی ہوئے تھے۔ اس کے علاوہ غزہ کے تمام بنیادی شہری نظام کو اسرائیل نے وحشیانہ بمباری میں تباہ کردیا،

اسرائیل کے خلاف مصر کی خاموش تیاریاں

مصر دنیا کے بہترین ہتھیاروں کے حصول کیلیے کوشاں ہے

تحریر-----
حسیب اصغر

مجھے آج بھی یاد ہے کہ جب میں نے اسکول مکمل کیا اور عالمی معاملات میں دلچسپی لینا شروع کی تو دو جملے میں نے تواتر سے اپنے اردگرد سنے، ایک یہ کہ دنیا میں مسلمانوں کے ساتھ جو کچھ برا ہو رہا ہے وہ یہودی سازش ہے اور دوسرا یہ کہ یہودی ایک گریٹر اسرائیل بنانا چاہتے ہیں جس کی سرحدیں مصر میں موجود نیل کے دریا سے عراق کے فرات تک پھیلی ہوں گی۔

یہ دو ایسے جملے تھے کہ جس کے حق اور خلاف میں سیکڑوں افراد اپنی رائے اور دلیلیں دیتے آئے ہیں۔ فلسطین کے مرحوم رہنما یاسر عرفات نے ایک بار میڈیا کے ماہرین کو بتایا کہ اسرائیل کے پاس ایک ایسا سکہ ہے جس پر ''گریٹر اسرائیل'' کا نقشہ موجود ہے۔ اسرائیلی میڈیا نے اس سکے کے حوالے سے یاسر عرفات کے الفاظ کو طنزیہ انداز میں پیش کیا کہ ایسے سکے یاسر عرفات کے پاس ہوں گے اسرائیل کے پاس ایسا کوئی سکہ نہیں۔ اسرائیل صرف **1948** میں حاصل کی گئی زمینوں سے زیادہ نہیں چاہتا (مغربی کنارے اور غزہ بھی نہیں) اسرائیل پر عرب ممالک کی زمینوں کو ہڑپنے کا الزام ایک بھونڈے بہتان سے زیادہ کچھ نہیں۔

وقت گزرتا گیا اور عرب ممالک کے ساتھ امن کے خواب اسرائیل کی توسیع پسندانہ ذہنیت کے آلودہ پانی سے متعفن ہوتے گئے، جو اسرائیل نے **1998** میں اردن کو بھیجے تھے، اور پھر الاقصیٰ انتفاضہ کے دوران اسرائیلی امن کی تصاویر منظر عام پر آئیں جس کیلیے بعض عرب قابض فوج کے ٹینکوں اور طیاروں کے بوجھ تلے دب کر فلسطینیوں پر بمباری کرنے پر راضی کرنے کی کوشش کر رہے تھے، اور حالات نے ایک مختلف رخ اختیار کرنا شروع کیا۔ جب **2006** میں لبنان میں جنگ ہوئی، پھر غزہ پر اسرائیل نے وحشیانہ بمباری کی جس کا پانچواں بدترین مرحلہ ہم دیکھ رہے ہیں۔

ان تمام واقعات میں اسرائیل نے فلسطینیوں پر ہر وہ ہتھیار استعمال کیا جس کی بین الاقوامی سطح پر ممانعت تھی۔ سفید فاسفورس اور بے دفاع شہریوں کے ساتھ انتہائی بربریت کا مظاہرہ کیا، انہیں زندہ جلانے سے دریغ نہیں کیا۔ تاہم، یہ سب کچھ عقل و دانش کے ڈھونگ کرنے والوں کی مدد نہیں کر سکا، جو ہر بار اسرائیل کیلیے اس دعوے کے تحت کوئی نہ کوئی بہانہ تلاش کرتے تھے کہ فلسطینی یا لبنانی مزاحمت کو مورد الزام ٹھہرایا جانا چاہیے۔ کیونکہ اس نے اسرائیل کو ''اُکسایا'' اور اسے پرتشدد جواب دینے کیلیے ''مجبور'' کیا۔ گویا مظلوم کو مورد الزام ٹھہرانا گزشتہ برسوں سے آج تک کچھ لوگوں کا رواج رہا ہے۔

یہ سب کچھ اب اس تباہ کن جنگ کی روشنی میں بدل گیا ہے جس کا اعلان اسرائیل نے گزشتہ سال **7** اکتوبر کو آپریشن الاقصیٰ کے دوران کیا تھا، اور اگرچہ وہی آوازیں ہمیشہ کی طرح متاثرہ کو مورد الزام ٹھہراتے ہوئے سامنے آئیں، لیکن اس بار اسرائیل میں کچھ بدل گیا ہے۔

صرف اسرائیل میں ہی نہیں بلکہ اب اسرائیل کے پڑوسی ممالک جنہوں نے اسرائیل کو اپنا آقا تسلیم کیا تھا اسرائیل کے حالیہ رویے کو دیکھ کر ان کو بھی احساس ہونے لگا ہے کہ اب ان کی عیاشی اور عیش و عشرت زیادہ دن کی نہیں رہی۔

گریٹر اسرائیل کے حوالے سے درجنوں نہیں سیکڑوں دستاویزات دستیاب ہیں۔ اسرائیل کے مقامی رہنما اور بعض سیاسی لوگوں نے گریٹر اسرائیل کے حوالے سے اس کا تذکرہ کیا ہے لیکن میں یہاں اسرائیل کی معروف اور اہم شخصیت کا ذکر کروں گا۔ غزہ پر اسرائیلی جارحیت شروع ہونے کے بعد اسرائیل کے وزیر خزانہ بیزلیل سموٹریچ کی ایک ویڈیو منظر عام پر آئی جس میں انھوں نے ایک اسرائیلی ٹیلی ویژن چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ ''یروشلم کی سرحدیں شام کے دارالحکومت دمشق تک پھیلنی چاہئیں۔ اور اسرائیل کو اردن پر بھی قبضہ کرنا چاہیے''۔

سموٹریچ کے علاوہ یہ دیگر اسرائیلی حکام کی طرف سے بعد میں کئی مواقع پر ان بیانات کا اعادہ، مشرق وسطیٰ کے بڑے حصوں کو شامل کرنے کیلیے اسرائیل کی سرحدوں کو پھیلانے کے بارے میں انتہائی دائیں بازو کی غلط فہمیوں کو اجاگر کرتا ہے۔

غزہ کے خلاف صہیونی جارحیت کا تسلسل مصر کی قومی سلامتی کیلیے خطرہ ہے، اور شمالی غزہ کے لوگوں کا بدترین محاصرہ ایک اسرائیلی منصوبے کے دائرے میں آتا ہے جس کے تحت انہیں جنوبی غزہ کی پٹی کی طرف ہجرت کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ پھر انہیں مصر کے سینائی میں منتقل کیا جائے گا۔ صہیونی دشمن دریائے نیل سے فرات تک ''عظیم ترین اسرائیل'' بنانے کی کوشش کر رہا ہے، لہٰذا غزہ میں جو کچھ ہو رہا ہے اس سے نہ صرف مصر بلکہ تمام عرب ممالک کو خطرہ ہے۔

غزہ میں آپریشن کے دوران ایک فوجی کی تصویر سماجی رابطوں کی ویب سائٹ پر وائرل ہوئی جس میں اس کی فوجی وردی پر ''گریٹر اسرائیل'' کا نقشہ دیکھا گیا تھا۔ فوجی کے بازو پر دکھائے گئے نقشے میں نہ صرف اسرائیل، بلکہ اردن، فلسطین، لبنان، اور شام، عراق اور مصر کے کچھ حصوں سمیت ہمسایہ ممالک کے وسیع علاقے بھی شامل تھے۔ اسرائیلی فوجی کی تصویر نے مصر میں سوشل میڈیا پر تنازعہ کھڑا کر دیا اور فوری ردعمل کا طوفان برپا کر دیا۔ غزہ میں اسرائیلی جارحیت پر جہاں تمام ممالک خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں، وہیں مصر کے عوام میں غیر معمولی ہلچل دیکھنے میں آئی ہے، جو اسرائیلی فوجی کے گریٹر اسرائیل کی تصویر کے بعد مزید گہری ہوگئی۔

اب اسرائیل میں بھی اسرائیل کے خلاف مصر کے پوشیدہ عزائم کے بارے میں ڈرامائی دعووں میں اضافہ ہوا ہے۔ یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ ''ہم نے مصر کے ساتھ کبھی حقیقی امن نہیں کیا''، اور یہ کہ ''کئی دہائیوں سے مصر اپنے آپ کو خطرناک حد تک مسلح کر رہا ہے اور اسرائیل کی سلامتی کو نقصان پہنچانے کیلیے پراکسی فورسز کی حوصلہ افزائی کر رہا ہے''۔ کچھ نے خبردار کیا کہ ''ہمیں غفلت کی نیند سلایا جا رہا ہے''۔ ''مصر نہیں چاہتا کہ اسرائیل حماس کو شکست دے''۔ مصری فوج سینائی میں بڑے پیمانے پر مضبوط ہوتی جا رہی ہے، جس کی وجہ سے بہت سی آوازیں یہ مطالبہ کرتی ہیں کہ ''اسرائیلی فوج'' مصر پر نظر رکھے'' تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ اسرائیل کسی بھی خطرے کے منظرنامے کیلیے تیار ہے۔

یہ الزامات اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو کے ''فلاڈیلفیا محور'' سے دستبرداری سے انکار کے بعد اسرائیل اور مصر کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پس منظر میں سامنے آئے ہیں، جس میں نیتن یاہو نے کہا تھا کہ اسرائیل فلاڈیلفیا محور سے دستبرداری نہیں کرے گا۔

بارایلان یونیورسٹی کے مشرق وسطیٰ کے مطالعہ کے ماہر ڈاکٹر یہودا ابیلنگا کا کہنا ہے کہ ''ایک سادہ سی بات کو سمجھنے کی ضرورت ہے: اگر اسرائیل فلاڈیلفیا کے محور کو کنٹرول نہیں کرتا ہے، تو حماس **5-10** سال میں اپنی صلاحیتوں کو بحال کر کے اور مضبوط کر لے گی۔ حماس ایک 'عفرانی قوت' بن چکی ہے، جیسا کہ ہم نے **7** اکتوبر کے واقعات میں دیکھا، بنیادی طور پر فلاڈیلفیا کے محور کے ذریعے اسمگلنگ کا شکریہ، جس نے اسے بااختیار بنانے کیلیے 'آکسیجن' فراہم کی۔''

اسرائیلی ملٹری انٹیلی جنس ڈائریکٹوریٹ **AMAN** کے ریسرچ ڈویژن کے سابق سربراہ اور اسٹریٹجک امور کی وزارت کے ڈائریکٹر جنرل یوسی کوپروسر نے اپنی حالیہ رپورٹ میں انکشاف کیا ہے کہ مصر کی فوج کی تشکیل اسرائیلی حکام کیلیے تشویشناک ہے''۔ مصر نے فوجی نقل و حرکت کیلیے بہت مضبوط عمل شروع کیا ہے، اور اس عمل کے بارے میں سب سے زیادہ پریشان کن بات یہ ہے کہ اس عمل سے سب سے بڑا فوجی خطرہ اسرائیل کو ہے۔

''واشنگٹن انسٹی ٹیوٹ فار مڈل ایسٹ پالیسی کے ایک سینئر محقق نے اپنے مضمون میں لکھا ہے کہ مصری اسلحے کی حد صرف اس صورت میں بتائی جا سکتی ہے جب وہ یہ سمجھیں کہ غیر ملکی مصر پر حملہ کرنے والے ہیں، کیونکہ آج مصر کو دہشت گرد تنظیموں کے علاوہ کوئی حقیقی خطرہ نہیں ہے۔ لیکن دہشت گردی سے نمٹنے کیلیے مصر کو ٹینکوں یا لڑاکا طیاروں کی ضرورت نہیں ہے تو پھر مصر کو جنگ کیلیے ایک نئے بحری بیڑے کی ضرورت کیوں ہے؟ نہر سوئز، اور ایسے راستوں کو کھول رہا ہے جو بظاہر فوجوں کو سینائی میں منتقل کرنے کیلیے بنائے گئے ہیں؟''

مصر کے ایک ماہر ایلی ڈیکل جو پہلے ایمن میں ریسرچ ڈویژن میں فیلڈ ریسرچ برانچ کے سربراہ کے طور پر کام کر چکے ہیں، کہتے ہیں کہ مسئلہ صرف یہ نہیں کہ مصر ہتھیاروں کی خریداری کر رہا ہے بلکہ اس عمل کو تیزی سے انجام دے رہا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ مصری صدر ''سیسی دور'' سے پہلے، مصر مناسب حالت میں استعمال شدہ ہتھیار خریدتا تھا جیسے کہ فرسودہ ٹینک جواب کسی دوسرے ملک کے زیر استعمال نہیں تھے، لیکن سستے داموں خریدے جا سکتے تھے لیکن آج مصر دنیا کے بہترین ہتھیاروں کے حصول کیلیے کوشاں ہے اور اپنے ہتھیاروں کے ذرائع کو متنوع بنانے کیلیے بہت زیادہ کوششیں کر رہا ہے۔

یوسی کوپروسر نے بتایا ہے کہ مصر نے حالیہ **10** سال کے درمیان مختلف ممالک سے **40** سے **50** بلین ڈالر مالیت کے ہتھیار خریدے ہیں۔ اس کے علاوہ مصر میں مشرق وسطیٰ میں اسلحہ سازی کی سب سے بڑی صنعت بن گیا ہے۔ مصر بحری جہاز اور ٹینک سمیت تقریباً ہر چیز تیار کر رہا ہے اور اس میں مزید بہتری کی مسلسل کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ مصر مقامی سطح پر گولا بارود کی مسلسل پروڈکشن کر رہا ہے۔ کم سے کم اندازوں کے مطابق مصری فوجی صنعت جس میں اے پی سی، یو اے وی اور مزید کی پیداوار شامل ہے، کی مالیت تقریباً **20** بلین ڈالر تک پہنچ چکی ہے، جس کو اگر آپ بین الاقوامی ہتھیاروں کی خریداری میں شامل کرتے ہیں، تو یہ تقریباً **60-70** بلین ڈالر تک بنتی ہے جو کہ بہت ہی زیادہ ہے، جبکہ مصر کی بقیہ فوجی سرمایہ کاری، تقریباً **140** بلین ڈالر تک، فوجی انفرااسٹرکچر کی تعمیر کیلیے وقف ہے۔ اس میں سرنگیں، پل اور ٹرانزٹ راستوں سمیت فوجی بندرگاہیں شامل ہیں۔ انھوں نے زور دے کر کہا کہ پوری ریاست اسرائیل کے پاس آٹھ فوجی بندرگاہیں نہیں ہیں لیکن مصر نے آٹھ فوجی بندرگاہیں بنائی ہیں۔

انھوں نے کہا کہ مصریوں نے بہت بڑے ہنگامی گودام بنائے ہیں اور یہ گودام بنانا جاری رکھے ہوئے ہیں، جس کا سائز کم سے کم ایک فٹ بال کے میدان کے سائز کا ہے۔ **2** ملین مربع میٹر سے زیادہ بڑے گوداموں کا مقصد کیا ہو سکتا ہے، یہ فوجی حکمت عملی کے ماہرین بہت اچھی طرح جانتے ہیں۔

سیکیورٹی ماہرین کے مطابق اس قسم کے بڑے گوداموں کی تعمیر غیر معمولی صورتحال کیلیے انتہائی ضروری ہوتی ہے۔ ''ان گوداموں کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ جنگ کی صورت میں ملک بیرونی ممالک سے ہتھیاروں کی فراہمی پر منحصر نہیں رہے گا''۔

مصر کو فی الحال کسی ملک کے ساتھ جنگ کا کوئی خطرہ نہیں ہے، تمام ممالک کے ساتھ اس کا کوئی تنازع نہیں ہے ماسوائے سوڈان کے۔ لیکن وہ تنازع بھی جنگ کی صورتحال سے کوسوں دور ہے تو پھر مصر جنگی تیاریاں کیوں کر رہا ہے؟ مصر اسلحہ کیلیے زیادہ انحصار امریکا پر کرتا ہے اور حالیہ صورتحال دیکھ کر اندازہ ہو رہا ہے کہ مصر جنگ کے راستے پر ہے اور دوران جنگ امریکا اس کو اسلحہ کی فراہمی سے انکار کرتا ہے تو وہ اپنے گولہ بارود سے خودکفیل ہو اور اس کو امریکا سمیت کسی ملک کی منت سماجت نہ کرنی پڑے۔

مصر کی تیاریاں صرف گوداموں کی تعمیر تک محدود نہیں بلکہ مصر نے نہر سوئز کے مختلف مقامات پر **60** پل تعمیر کیے ہیں۔ نہر سوئز پر **60** پلوں کی ضرورت کیوں ہے؟ مصر اسرائیل کے ساتھ **1979** سے **2004** تک کے امن معاہدے پر دستخط کرنے تک صرف **6** پلوں پر قناعت کر رہا تھا اور اب ان پلوں کی تعداد **60** جس میں فلوٹنگ برج بھی شامل ہے جو غیر معمولی ہے۔ **2013** تک مصر کے پاس ٹینک کیریئرز کی تعداد **750** تھی جو اب تقریباً **1,860** ہوگئی۔ مصر اس تمام طاقتور بحری بیڑوں کے ساتھ نقل و حمل کا کیا ارادہ رکھتا ہے؟

السیسی کے اقتدار میں آنے تک، سینائی کے صحرا میں ایندھن کے ذخائر تھے جن کا حجم تقریباً **20** سے **40** ملین لیٹر تھا لیکن آج معلوم ہو رہا ہے کہ وہاں زیرزمین فوجی ایندھن کے ذخائر موجود ہیں جس کو خفیہ رکھا گیا ہے، جس کی مقدار کم از کم **180** ملین لیٹر ہے۔ اگر یہ سمجھا جائے کہ ایک ٹینک کو تقریباً **500** لیٹر ایندھن کی ضرورت ہوتی ہے، تو آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ اتنی بڑی مقدار میں کتنے ٹینکوں میں ایندھن بھرا جا سکتا ہے۔

ڈاکٹر یہودا ابیلنگا کا کہنا ہے مصر کی یہ تمام تیاری غیر معمولی نہیں۔ اسرائیل کے سیکیورٹی حکام کو اس کو انتہائی سنجیدگی سے لینا چاہیے۔ یہ بہت پریشان کن ہے، کیونکہ اسے مستقبل کے ممکنہ تنازعے کی تیاری کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ یہ بہت ضروری ہے کہ اسرائیل میں فیصلہ ساز نہر اور سینائی میں ہونے والی ان پیش رفت پر توجہ دیں۔ مصری نہر سوئز کے علاقے میں بنیادی ڈھانچہ قائم کیا ہے جو مصر سے سینائی میں بڑے پیمانے پر افواج کی منتقلی کی اجازت دیتا ہے، اور مصری رہنماؤں کے بیانات، جن کے مطابق ایک گھنٹے کے اندر اندر پوری ڈویژن کو سینائی میں اتارا جا سکتا ہے، اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ مصر کو آج ان تفصیلات پر یقین آ ہی گیا ہے جو میں بچپن سے سنتا آ رہا ہوں کہ صہیونی ریاست اسرائیل اپنی سرحدوں کو نیل سے فرات تک پھیلانا چاہتی ہے۔

یاجوج وماجوج کی حقیقت

جب یہ دیوار تعمیر ہوگئی تو ذوالقرنین نے اللہ کا شکرادا کیا جس نے یہ دیوار بنانے اورلوگوں کوآئے دن کی پریشانیوں سے نجات دلانے کی توفیق بخشی مگر ساتھ ہی لوگوں کو یہ بھی بتادیا کہ یہ دیوار اگرچہ بہت مضبوط اور مستحکم ہے مگر یہ لازوال نہیں جو چیز بھی بنی ہے بالا آخرفنا ہونے والی ہےاور جب میرے رب کے وعدے کا وقت قریب آئیگا تو وہ اس کو پیوند خاک کردے گا اور میرے رب کا وعدہ برحق ہے۔رہی یہ بات کہ سدِ ذوالقرنین کہاں واقع ہے؟ تو اس میں بھی اختلافات ہیں کیونکہ آج تک ایسی پانچ دیواریں معلوم ہوچکی ہیں جو مختلف بادشاہوں نے مختلف علاقوں میں مختلف ادوار میں جنگجو قوموں کے حملوں سے بچاؤ کی خاطر بنوائی تھیں۔ان میں سے سب سے زیادہ مشہور دیوارِ چین ہے جس کی لمبائی کا اندازہ بارہ سومیل سے لے کر پندرہ سومیل تک کیا گیا ہے اوراب تک موجود ہے لیکن واضح رہے کہ دیوار چین لوہےاور تانبے سے بنی ہوئی نہیں ہے اور نہ وہ کسی چھوٹے کوہستانی درّے میں ہے، وہ ایک عام مصالحے سے بنی ہوئی دیوار ہے۔بعض مفسرین اور مذہبی رہنماؤں کا اصرار ہے کہ یہ وہی دیوار ’’مارب‘‘ ہے کہ جو یمن میں ہے، یہ ٹھیک ہے کہ دیوار مارب ایک کوہستانی درے میں بنائی گئی ہے لیکن وہ سیلاب کو روکنے کیلئے اور پانی ذخیرہ کرنے کے مقصد سے بنائی گئی ہے۔

ایم سرورصدیقی
جمہور کی آواز

یاجوج و ماجوج کے متعلق بڑی عجیب وغریب کہانیاں مشہور ہیں جسے سن کر بچے سہم سہم جاتے ہیں کیونکہ یہ لوگ انتہائی وحشی اورخوفناک سمجھے جاتے ہیں ان کی وحشت کی کئی کہانیاں ہر مذہب کے لوگوں میں مشہور ہیں ان کا تذکرہ آخری الہامی کتاب میں بھی موجود ہے لیکن تاریخی اعتبار سے یاجوج و ماجوج حضرت نوح علیہ السلام کے تیسرے بیٹے یافث کی اولاد میں سے ہیں۔یہ انسانی نسل کے دو بڑے وحشی قبیلے گزر چکے ہیں جو اپنے اردگرد رہنے والوں پر بہت ظلم اور زیادتیاں کرتے اور انسانی بستیاں تک تاراج کردیتے تھے۔قرآن مجید کی آیات ،توریت کے مطالب اور تاریخی شواہد سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ لوگ شمال مشرقی ایشیاء میں زندگی بسر کرتے تھے اور اپنے وحشیانہ حملوں کے نتیجہ میں ایشیا کے جنوبی اور مغربی علاقوں میں مصیبت برپا کرتے تھے۔بعض تاریخ دانوں نے ان کے رہائشی علاقے کو ماسکو اورسیک کے آس پاس بتلایا ہے اور بعض کا خیال ہے کہ یاجوج وماجوج کے شہر تبت اور چین سے بحر منجمد شمالی تک اور مغرب میں ترکستان تک پھیلے ہوئے تھے۔حضرت ذوالقرنین علیہ السلام کے زمانے میں یاجوج و ماجوج کے حملے وبال جان بن گئے تھے، ان کی روک تھام کیلئے ذوالقرنین نے پہاڑوں کے مابین اونچی اور مضبوط سد (دیوار) تعمیر فرمائی۔ذوالقرنین اور سدِ ذوالقرنین کا ذکر قرآن کریم کی سورۃ الکہف میں موجود ہے۔جس ذوالقرنین کا قرآن میں ذکر ہے، تاریخی طور پر وہ کون شخص ہے، تاریخ کی مشہور شخصیتوں میں یہ داستان کس پر منطبق ہوتی ہے، اس سلسلے میں مفسرین کے درمیان اختلاف ہے۔

تاریخ کی کتابوں کے مطالعے کے بعد لوگوں نے ذوالقرنین کی شخصیت اور سدِ ذوالقرنین سے متعلق مختلف اندازے لگائے ہیں۔ یہ کتنی عجیب بات ہے کہ بہت سے قدیم علماء اور مفکر سکندرِ اعظم کو ہی ذوالقرنین مانتے ہیں مگر بعض اس کا انکار کرکے یہ دلیل پیش کرتے ہیں کہ ذوالقرنین دراصل حضرت سلیمان علیہ السلام کا خطاب تھا۔جدید زمانے کے کچھ مفسر و مفکر ذوالقرنین کو قدیم ایرانی بادشاہ سائرس اعظم (کورش اعظم) کا دوسرا نام قرار دیتے ہیں اور یہ نسبتاً زیادہ قرین قیاس ہے، مگر بہرحال ابھی تک یقین کے ساتھ کسی شخصیت کو اس کا مصداق نہیں ٹھہرایا جاسکتا۔ذوالقرنین کی بابت قرآن نے صراحت کی ہے کہ وہ ایسا حکمران تھا جس کو اللہ تعالی نے بے حد مال واسباب و وسائل کی فراوانی سے نوازا تھا۔ وہ مشرقی اور مغربی ممالک کو فتح کرتا ہوا ایک ایسے پہاڑی درّے پر پہنچا جس کی دوسری طرف یاجوج اور ماجوج تھے۔قرآن کریم کی سورۃ کہف میں بحوالہ یاجوج ماجوج ذوالقرنین کے حالات بیان کرتے ہوئے فرمایا گیا ہے کہ جب وہ اپنی شمالی مہم کے دوران سو دیواروں (پہاڑوں) کے درمیان پہنچا تو وہاں اسے ایسی قوم ملی جس کی زبان ناقابل فہم تھی تاہم جب ترجمان کے ذریعے گفتگو ہوئی تو انہوں نے عرض کیا کہ یاجوج ماجوج اس سرزمین پر فساد پھیلاتے ہیں لہٰذا آپ ہمارے اوران کے درمیان ایک سد (دیوار) تعمیر کردیں۔ کچھ لوگوں کی دانست میں یہ ایک خیالی دیوار ہے کچھ اس دیوار کو دیوارِ چین سمجھتے ہیں جو چاند سے بھی نظر آنے والی زمین کی واحد چیز ہے سب مذہبی اسکالرز ورہنما اس بات پر متفق ہیں کہ ذوالقرنین نے اُس قوم کو یاجوج ماجوج کی یلغار سے بچانے کیلئے دیوار بنائی اور جو دیوار بنائی گئی وہ کوئی خیالی اور معنوی نہیں بلکہ حقیقی اور حسی ہے جو کہ لوہے اور پگھلے ہوئے تانبے سے بنائی گئی تھی جس سے وقتی طور پر یاجوج ماجوج کا فتنہ دب گیا۔

جب یہ دیوار تعمیر ہوگئی تو ذوالقرنین نے اللہ کا شکرادا کیا جس نے یہ دیوار بنانے اورلوگوں کوآئے دن کی پریشانیوں سے نجات دلانے کی توفیق بخشی مگر ساتھ ہی لوگوں کو یہ بھی بتادیا کہ یہ دیوار اگرچہ بہت مضبوط اور مستحکم ہے مگر یہ لازوال نہیں جو چیز بھی بنی ہے بالا آخرفنا ہونے والی ہےاور جب میرے رب کے وعدے کا وقت قریب آئیگا تو وہ اس کو پیوند خاک کردے گا اور میرے رب کا وعدہ برحق ہے۔رہی یہ بات کہ سدِ ذوالقرنین کہاں واقع ہے؟ تو اس میں بھی اختلافات ہیں کیونکہ آج تک ایسی پانچ دیواریں معلوم ہوچکی ہیں جو مختلف بادشاہوں نے مختلف علاقوں میں مختلف ادوار میں جنگجو قوموں کے حملوں سے بچاؤ کی خاطر بنوائی تھیں۔ان میں سے سب سے زیادہ مشہور دیوارِ چین ہے جس کی لمبائی کا اندازہ بارہ سومیل سے لے کر پندرہ سومیل تک کیا گیا ہے اوراب تک موجود ہے لیکن واضح رہے کہ دیوارِ چین لوہے اور تانبے سے بنی ہوئی نہیں ہے اور نہ وہ کسی چھوٹے کوہستانی درّے میں ہے، وہ ایک عام مصالحے سے بنی ہوئی دیوار ہے۔بعض مفسرین اور مذہبی رہنماؤں کا اصرار ہے کہ یہ وہی دیوار ’’مارب‘‘ ہے کہ جو یمن میں ہے، یہ ٹھیک ہے کہ دیوارِ مارب ایک کوہستانی درے میں بنائی گئی ہے لیکن وہ سیلاب کو روکنے کیلئے اور پانی ذخیرہ کرنے کے مقصد سے بنائی گئی ہے۔

ویسے بھی وہ لوہے اور تانبے سے بنی ہوئی نہیں ہے جبکہ علماء و محققین کی گواہی کے مطابق سرزمین ’’قفقاز‘‘ میں دریائے خزر اور دریائے سیاہ کے درمیان پہاڑوں کا ایک سلسلہ ہے کہ جو ایک دیوار کی طرح شمال اور جنوب کو ایک دوسرے سے الگ کرتا ہے۔اس میں ایک دیوار کی طرح کا درّہ بھی موجود ہے جو مشہور درّہ ’’داریال‘‘ ہے۔یہاں اب تک ایک قدیم تاریخی لوہے کی دیوار نظر آتی ہے، اسی بناء پر بہت سے لوگوں کا نظریہ ہے کہ دیوارِ ذوالقرنین یہی ہے۔ اگرچہ سدِ ذوالقرنین بڑی مضبوط بنائی گئی ہے جس کے اوپر چڑھ کر یا اس میں سوراخ کرکے یاجوج ماجوج کا ادھر آنا ممکن نہیں لیکن جب اللہ کا وعدہ پورا ہوگا تو وہ اسے ریزہ ریزہ کرکے زمین کے برابر کردے گا، اس وعدے سے مراد قیامت کے قریب یاجوج ماجوج کا ظہور ہے۔صحیح بخاری کی ایک حدیث شریف میں حضور نبی کریم ﷺ نے اس دیوار میں تھوڑے سے سوراخ کو فتنے کے قریب ہونے سے تعبیر فرمایا۔ ایک اور حدیث میں آتا ہے کہ یاجوج ماجوج ہر روز اس دیوار کو کھودتے ہیں اور پھر کل کیلئے چھوڑ دیتے ہیں لیکن جب اللہ کی مشیت ان کے خروج کی ہوگی تو پھر وہ کہیں گے کل ان شاء اللہ اس کو کھودیں گے اور پھر دوسرے دن وہ اس سے نکلنے میں کامیاب ہوجائیں گے اور زمین میں فساد پھیلائیں گے یعنی انسانوں کو بھی کھانے سے گریز نہیں کریںگے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو حکم ہوگا کہ وہ مسلمانوں کو طور کی طرف جمع کرلے کیونکہ یاجوج ماجوج کا مقابلہ کسی کے بس میں نہ ہوگا۔

حضرت عیسیٰ اوران کے ساتھی اس وقت ایسی جگہ کھڑے ہوں گے جہاں غذا کی سخت قلت ہوگی پھر لوگوں کی درخواست پر حضرت عیسیٰ یاجوج ماجوج کیلئے بددعا فرمائیں گے پس اللہ تعالی ان کی گردنوں اور کانوں میں کیڑا پیدا کردے گا جو بعد میں پھوڑا بن جائے گا جس کے پھٹنے سے یہ ہلاک ہونا شروع ہوجائیں گے۔سب سے سب مرجائیں گے، ان کی لاشوں سے ایک بالشت زمین بھی خالی نہ ہوگی اور ہر طرف ان کی لاشوں کی گندی بو پھیل جائے گی، پھر عیسیٰ ابن مریم دعا کریں گے تو اللہ جل وشانہ اونٹ کی گردن برابر پرندے بھیجیں گے جو ان کی لاشوں کو اٹھا کر جانے کہاں پھینک دینگے، پھر ایک بارش ہوگی جس سے کل زمین صاف شفاف ہوجائے گی اور ہر طرف ہریالی و خوشحالی ہوگی۔صحیح مسلم میں نواس بن سمعان کی روایت میں صراحت ہے کہ یاجوج ماجوج کا ظہور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے بعد ان کی موجودگی میں ہوگا، جس سے ان مفسرین کی تردید ہوجاتی ہے، جو کہتے ہیں کہ تاتاریوں کا مسلمانوں پر حملہ یا منگول ترک جن میں سے چنگیز بھی تھا یا روسی اور چینی قومیں یہی یاجوج وماجوج ہیں، جن کا ظہور ہوچکا یا مغربی قومیں ان کا مصداق ہیں کہ پوری دنیا میں ان کا غلبہ وتسلط ہے۔یہ سب باتیں غلط ہیں، کیونکہ یاجوج وماجوج کے غلبے سے سیاسی غلبہ مراد نہیں ہے بلکہ قتل وغارت گری اور شر وفساد کا وہ عارضی غلبہ ہے جس کا مقابلہ کرنے کی طاقت ملے گی، تاہم پھر وبائی مرض سے سب کے سب آن واحد میں لقمہ اجل بن جائیں گے۔یہ بھی کہا یہ جاتا ہے کہ یاجوج و ماجوج جب غالب آجائیں گے تو وہ ہر چیز کو تباہ وبرباد کرکے رکھ دیں گے پھر کی بددعا سے وہ ہلاک ہوجائیں گے اس کے بعد قیامت بپا ہونے کی پیش گوئیاں بھی ملتی ہیں۔

سب سے سب مرجائیں گے، ان کی لاشوں سے ایک بالشت زمین بھی خالی نہ ہوگی اور ہر طرف ان کی لاشوں کی گندی بو پھیل جائے گی، پھر عیسیٰ ابن مریم دعا کریں گے تو اللہ جل وشانہ اونٹ کی گردن برابر پرندے بھیجیں گے جو ان کی لاشوں کو اٹھا کر جانے کہاں پھینک دینگے، پھر ایک بارش ہوگی جس سے کل زمین صاف شفاف ہوجائے گی اور ہر طرف ہریالی وخوشحالی ہوگی۔صحیح مسلم میں نواس بن سمعان کی روایت میں صراحت ہے کہ یاجوج ماجوج کا ظہور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے بعد ان کی موجودگی میں ہوگا، جس سے ان مفسرین کی تردید ہوجاتی ہے، جو کہتے ہیں کہ تاتاریوں کا مسلمانوں پر حملہ یا منگول ترک جن میں سے چنگیز بھی تھا یا روسی اور چینی قومیں یہی یاجوج وماجوج ہیں، جن کا ظہور ہوچکا یا مغربی قومیں ان کا مصداق ہیں کہ پوری دنیا میں ان کا غلبہ وتسلط ہے۔یہ سب باتیں غلط ہیں، کیونکہ یاجوج وماجوج کے غلبے سے سیاسی غلبہ مراد نہیں ہے بلکہ قتل وغارت گری اور شروفساد کا وہ عارضی غلبہ ہے جس کا مقابلہ کرنے کی طاقت ملے گی، تاہم پھر وبائی مرض سے سب کے سب آن واحد میں لقمہ اجل بن جائیں گے۔یہ بھی کہا یہ جاتا ہے کہ یاجوج وماجوج جب غالب آجائیں گے تو وہ ہر چیز کو تباہ وبرباد کرکے رکھ دیں گے پھر کی بددعا سے وہ ہلاک ہوجائیں گے اس کے بعد قیامت بپا ہونے کی پیش گوئیاں بھی ملتی ہیں۔

وطن سرینگر

انسان ترقی کی دوڑ میں حقیقی مقصد سے دور

انسان کی تخلیق ایک مقصد کیلئے عمل میں لائی ہے لیکن عصر حاضر کا انسان اپنے مقصد سے دور ہوتا گیا کیونکہ اس کو دنیا کے ہوس اور مادیت پرستی نے جھنجوڑ کے رکھ دیا ہے انسان اگرچہ معاشی طور خودکفیل ہے اور مجموعی طور آرام دہ زندگی بسر کرتا ہے لیکن سکون کھویا ہوا ہے۔کیونکہ انسان مادیت پرستی کی وجہ سے اپنی حقیقی وجود سے آشنا ہوکر بھی ناآشنا ہونے لگا ہے جس کے نتیجے میں حلال وحرام اور حق وباطل کے درمیان تفاوت کرنے سے قاصر رہتا ہے۔انا پرستی اور دولت کی ہوس نے انسان کی آنکھوں پر پردہ ڈالا ہے اوراس کے تمام اثرات نجی زندگی پر مرتب ہوجاتے ہیں ۔۔لوگ تو اپنے کاموں میں مشغول ہیں کسی کو کوئی فرصت نہیں ہے اور عدیم الفرصتی کے عالم میں ان پرانی تمام احسن روایات ومحبتوں کو بھول گیا ہے کیونکہ آج سے پہلے کئی دہائی لوگوں کی رشتہ داری اور ہمسائیگی اتنی مضبوط تھی کہ کوئی بھی اپنے آپ کو تنہا محسوس نہیں کرتا تھا ہر ایک اپنے سے دوسروں کی بجائی اور خوشحالی میں خوش ہوجاتا تھا عبادت وعیادت اور خوشی وغم کی تقریبات ودیگر معمولات زندگی ایسی بہترین تھیں۔یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ ایک دوسرے کے سہارے جیا کرتے تھے ،دکھ درد اور خوشیوں میں ایک دوسرے کا ہاتھ بٹاتے تھے مذہبی رواداری، مساوات اور بھائی چارہ ہر انسان میں چاہیے امیر تھا یا غریب کا مادہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ایک ساتھ روتے تھے اور ایک ساتھ مسکراتے تھے تب وہ لوگ غریب تھے لیکن پرسکون اور فرحت بخش زندگی گذارتے تھے غریب کی وہ تمام اڑچنے اور سختیاں ایک دوسرے کے ساتھ مل کر بانٹتے تھے اور ایک دوسرے کو دلاسہ دیکر زندگی کے مزے لیا کرتے تھے پھر انسان نے اپنی نظریں دور کی منزلوں کی طرف دوڑائے اور وہ غربت کی تمام آزمائشوں سے تنگ آکر ترقی کی دوڑ میں آگے بڑھنے لگا لیکن اس دوڑ میں انسان اصلی وجود وحقائق سے دور ہوتا گیا یہاں تک کہ اشرف المخلوقات ہوکر بھی معاشی حیوان بن بیٹھا۔

یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ ہر ایک شخص ایک دوسرے کا معاونِ و مددگار ہوتا ہے لیکن جو شاہی گدیوں پر براجماں ہوتے ہیں اُن کی آنکھوں پر تعصب،ضد اور تکبر کی عینک لٹکتی رہتی ہے یہی وجہ ہے کہ وہ لوگ حقیقت سے بھی ناآشنا ہوجاتے ہیں ٹھیک ہے کہ جو انسان ترقی کی دوڑ میں غلط طریقے سے پیسے بٹور کر آگے بڑھتے ہیں وہ ہر اعتبار سے پریشان ہوتا ہے۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ اگر آج بھی انسان مذہبی اصولوں اور اخلاقی اقدار کی پاسداری کرے تو عین ممکن ہے کہ انسان ترقی کے ساتھ ساتھ پرامن اور خوشحال زندگی گذار سکتا ہے۔اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ انسان خودغرضی، لالچ،دھوکہ بازی اور فریب کاری سے اپنے آپ کو دور رکھ کر انسانوں کی طرح زندگی گذاریں اس ترقی یافتہ دور میں انسان کو اپنے حقیقی وجود کی طرف اپنی نظریں مرکوز کرنی لازمی ہے۔ تاکہ انسان اپنی بجائی اور بہبودی کے ساتھ ساتھ دوسروں کے لئے بھی خیر خواہ اور ہمدرد ثابت ہوسکے تو ضرور وہ انسان زندگی کے غموں سے نکل کر خوشحالی کی طرف گامزن ہوجائے گا۔

احمد شاہ (چیئرمین پٹیشن کمیٹی) موجود تھے۔دوران میٹنگ سپیکر موصوف نے انتظامیہ کو جوابدہ بنانے میں اسمبلی کمیٹیوں کے کلیدی کردار کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ عمل حکومتی پالیسیوں، عوامی اخراجات اور مجوزہ قانون سازی کے غیر جانبدارانہ اور باریک بینی سے جائزے کے ذریعے ممکن ہوتا ہے۔اُنہوں نے پارلیمانی نگرانی کے نظام کو مزید مؤثر بنانے کے لئے متعدد اہم ہدایات جاری کیں۔اُنہوں نے غیر حاضری کے معاملے پر سخت موقف اختیار کرتے ہوئے

111

اس وقت کے پٹواری (جو اس کے بعد انتقال کر چکا ہے) کیساتھ مل کر دھوکہ دہی کے لین دین کو انجام دینے کیلئے مجرمانہ سازش کی۔کرائم برانچ کے عہدیداروں نے بتایا کہ ملزمان نے مبینہ طور پر ایک ہی زمین کے پارسل یا رقبے کو مختلف خریداروں کو فروخت کرنے میں سہولت فراہم کرنے کیلئے ریونیو ریکارڈ میں ہیرا پھیری کی اور اس طرح بے گناہ خریداروں کو دھوکہ دیا اور غیر قانونی مالی فائدہ حاصل کیا۔تحقیقات میں مزید ثابت ہوا کہ جعلی اور چھیڑ چھاڑ کی گئی آمدنی کے دستاویزات کو لین دین کو قانونی حیثیت دینے اور دھوکہ دہی کو چھپانے کے لیے استعمال کیا گیا تھا۔عہدیداروں نے بتایا کہ تفتیش مکمل ہونے کے بعد ملزمان کے خلاف خاطر خواہ شواہد اکٹھے کر لیے گئے جس کے بعد عدالتی فیصلہ کے لیے چارج شیٹ مجاز عدالت میں پیش کر دی گئی۔اقتصادی جرائم ونگ کشمیر نے معاشی جرائم سے نمٹنے اور شہریوں کو زمین کے جعلی لین دین اور مالی گھپلوں سے بچانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ایجنسی نے عوام پر زور دیا ہے کہ وہ جائیداد کی خریداری کے دوران احتیاط برتیں اور کسی بھی لین دین میں داخل ہونے سے پہلے محصول اور ملکیت کے ریکارڈ کی اچھی طرح سے تصدیق کریں۔کرائم برانچ جموں وکشمیر نے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ معاشی دھوکہ دہی کے واقعات کی اطلاع براہ راست ایس ایس پی اقتصادی جرائم ونگ کشمیر سری نگر عبدالوحید شاہ کو دیں۔اس طرح کے فراڈ کے متاثرین مناسب کارروائی کے لیے اقتصادی جرائم ونگ کے آفیشل ای میل ایڈریس کے ذریعے بھی شکایات جمع کرا سکتے ہیں۔

112

کی جانب سے گاندربل ضلع میں قائم کیے گئے کلوجروں کی جانچ کے لئے سی بی آئی کے ذریعے سے تحقیقات کا مطالبہ کیا تھے۔

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR

SUBJECT . APPLICATION ON BEHALF OF SHRI SMT JAMEELA W/O ABDUL MAJEED MIR R/O BARTHANA SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR FOR ISSUANCE OF LEGAL HIER /DEPENDENT CERTIFICATE TO THE NOKs OF DECEASED NAMELY ABDUL MAJEED MIR S/O GHULAM AHMAD MIR R/O BARTHANA SGR

PUBLIC NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHRI /SMT ABDUL MAJEED MIR S/O GHULAM AHMAD MIR R/O BARTHANA SGR TEHSIL CENTARL SRINAGAR WHO EXPIRED ON 23-10 -2024 LEFT BEHIND FOLLOWING TABULATED FAMILY MEMBERS:

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH DECEASED	AGE	MARITAL STATUS	MINCOME	OCCUPATION
1.	JAMEELA	WIFE	39	WIDOW	1250 WIDOW FUND	H/WIFE
2.	MIR MUSAIB MAJEED	SON	13	UNMARRIED	NIL	STUDENT

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THERE OF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
Zainakote

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR

SUBJECT . APPLICATION ON BEHALF OF SHRI SMT SHAHZADA BANO S/O MOHD ASHRAF JAVEED R/OZAINAKOTE SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR FOR ISSUANCE OF LEGAL HIER /DEPENDENT CERTIFICATE TO THE NOKs OF DECEASED NAMELY MOHD ASHRAF JAVEED S/O GHULAM MOHI UD DIN KHAN R/O UMAR ABAD ZAINAKOTE

PUBLIC NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHRI /SMT MOHD ASHRAF JAVEED S/O GHULAM MOHI UD DIN KHAN R/O UMAR ABAD ZAINAKOTE SGR TEHSIL CENTARL SRINAGAR WHO EXPIRED ON 29-05-2022 LEFT BEHIND FOLLOWING TABULATED FAMILY MEMBERS:

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH APPLICANT	AGE	MARITAL STATUS	M.INCOME	OCCUPATION
1.	SHEHZADA BANO	WIFE	70	WIDOW	AS PER CERTIFICATE OF TO	RETIRED G.EMPLOYEE
2.	MAHEEN JAVID	DAUGHTER	49	MARRIED	AS PER LPC	GOVT. EMPLOYEE
3.	SUHAIL JAVEED	SON	43	MARRIED	AS PER LPC	PVT DOCTOR
4.	FAIZAN HAIDER KHAN	SON	33	MARRIED	N/A	UNEMPLOYED

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THERE OF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
Zainakote

DIRECTORATE OF FORENSIC SCIENCE LABORATORY
J&K JAMMU/ SRINAGAR

Tel./Fax No. 0191-2435249 (Jmu), 0194-2490528 (Sgr),E-mail:director.jkfsl@jk.gov.in

Subject: Selection list of candidates for the post of Driver in J&K Forensic Science Laboratory.

Ref'nce: i) Communication No.JKSSB-Scry/34/2025-03 (E-7793925) dated 14.05.2026 of J&K SSB.

ii) Communication No.Home-FSL/3/2024-10-Home [7392157] dated 29.05.2026 of the Home Department.

NOTICE

The following candidates who have been selected/ recommended by the J&K SSB for the post of Driver are hereby informed to submit their "Mobile Number and E-mail Address" in the Directorate of FSL, J&K, Jammu/ Srinagar within a period of **21 days** from the date of issuance of this notice for registration on Employee Verification System (EVS) Portal, in terms of circular instructions issued by General Administration Department vide No.18-JK (GAD) of 2022 dated 20.05.2022:

D.V. No.	Roll No.	Name of the Candidate	Father's Name	D.O.B.	Category	Address
1-KMR	2050288	Shahid Ahmad Lone	Ghulam Mohammad Lone	07/09/2002	OM/RBA	35 Okey Kulgam 192231
2-KMR	2070058	Irfan Khursheed Ganaie	Khursheed Ahmad Ganaie	07/07/2001	OM	71 Kaichachkoot Awantipora 192122
1-JMU	1050112	Sajad Ahmed	Maqbool Hussain	06/03/1995	OM/ST1	Ward No-06 Androoth Qila-Darhal 185151
3-KMR	2050062	Kamran Shakeel	Shakeel Ahmad	04/03/2004	OM	20 Firdousabad Batamaloo Srinagar South 190009
4-KMR	2050090	Irshad Ahmad Dhobi	Habibullah Dhobi	01/06/1995	OM/OBC	Opposite UHC Zakura Srinagar North 190024
3-JMU	1090042	Rahul Sharma	Ram Paul	10/02/1997	OM	Chaprial Khour 181204
7-KMR	2060398	Sakib Rasheed Shah	Abdul Rasheed Shah	15/10/2000	OM/RBA	32 Drang Khag 193411
4-JMU	1070179	Mohd Maqsood Choudhary	Nek Mohd	24/10/2001	OM/ST1	Bri Kamila P/o Gurha Slathia Vijaypur
5-JMU	1050203	Karandeep Singh	Sukhdev Singh	30/01/1995	OM	Marh Bagh Halqa Marh 181206
6-JMU	1090036	Sewa Singh Rana	Bansi Lal	20/03/2002	OM	Na Bibrotta Rajgarh 182148
8-JMU	1090137	Sushil Kumar	Paras Ram	03/07/1995	SC	115 Filler Kishtwar 182205
12-JMU	1080354	Vivek Kumar	Sham Lal	26/01/2003	SC	60 Sunal Udhampur 182126
38-KMR	2060226	Mohammad Aslam Gojar	Irshad Ahmad Gojar	06/03/1999	ST1	Uttersoo Brariangan Shangus 192201
39-KMR	2060057	Hashir Ali Khan	Bahadur Khan	18/08/1996	ST1	49 Nowpora Bandipora 193502
9-JMU	1070114	Manpreet Singh	Attar Singh	08/04/2000	ST2	01 Rajal Dhallain Nowshera 185151 8
15-JMU	1070167	Ankush Sharma	Rajinder Parsad	28/03/2003	ST2	Mohra Kampla Laroka Qila Darhal 185155
55-KMR	2050131	Sheeraz Ahmad Mochi	Ab Ahad Mochi	17/04/1982	OBC/ESM	88 Sheikh Mullaha Bungam DH Pora 192233
48-JMU	1060188	Yogesh Singh	Jagdish Singh	03/02/2001	ALC	8 Satrayan Khurd Suchetgarh 181102
57-JMU	1070020	Mohan Lal	Ishar Dass	27/06/1988	EWS	Muthi Khurd, A/P Harsath, Ghagwal, Samba

With respect to the candidate(s) who fail to submit their "Mobile Number & E-mail Address" within the stipulated time of 21 days, it shall be presumed that they are not willing to opt appointment in J&K Forensic Science Laboratory.

(Om Prakash) JKAS
Director,
Forensic Science Laboratory,
J&K Jammu/Srinagar

DIPK-1729-26 16 26

باقیات

101

کے ساتھ کام کرنے والے بالائی ورکروں کو اعتدال پسند سیاسی پارٹیوں میں شامل ہونے کی ہدایت کی تاہم سیاسی پارٹیوں میں شامل ہونے کے دوران بالائی ورکر عسکریت پسندوں کے ساتھ اپنا رابطہ برقرار رکھے گے۔خفیہ اداروں کے مطابق ملی ٹینسی کے خلاف زیرو ٹالرنس کا موقف اپنا کر جموں وکشمیر میں بالعموم اور وادی کشمیر میں بالعموم ملی ٹینٹ انتہائی پریشانیوں کا سامنا کر رہے ہے اور انہیں نقل حرکت اور دوسرے معاملات میں کافی دشواریاں پیش آ رہی ہے وہ ایسے لوگوں کی حمایت حاصل کرنا چاہتے ہے ان سے مدد ملنا چاہتے ہے جو ایک طرف سیاسی پارٹیوں کے ورکروں کے طور پر بھی کام کر سکے اور دوسری جانب وہ ملی ٹینٹوں کے اعلیٰ کا رکھی ہونگے۔خفیہ اداروں نے جموں وکشمیر انتظامیہ کو اس بات سے آگاہ کیا کہ سیاسی پارٹیوں میں داخل ہونے والے بالائی ورکروں پر کڑی نظر رکھی جائے اور پاکستان کی خفیہ ایجنسی کے اس منصوبے کو ناکام بنانے کے لئے سختی کے ساتھ اقدامات اٹھائے جائے تاکہ جموں وکشمیر میں دہشت گردی کو مضبوط مستحکم بنانے کے لئے جو منصوبہ بندی ہونے جاری ہے اس سے پہلے ہی ناکام بنایا جاسکے۔

102

کی اسمگلنگ اور منشیات سے متعلق جرائم کے سلسلے میں تقریباً **930** ایف آئی آر درج کی گئی ہیں، جبکہ منشیات کے اسمگلروں اور منشیات سے متعلق جرائم کے **1000** سے زائد افراد کو جاری کریک ڈاؤن کے دوران گرفتار کیا گیا ہے۔لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے مزید کہا کہ حکام نے منشیات کے کاروبار میں ملوث افراد کے خلاف سخت اقدامات کیے ہیں، جن میں **600** سے زائد ڈرائیونگ لائسنسوں کی معطلی بھی شامل ہے جبکہ انتظامیہ نے منشیات سے متعلق سرگرمیوں سے مبینہ طور پر منسلک **124** افراد کے پاسپورٹ منسوخ کرنے کی بھی سفارش کی ہے۔منشیات کی وباء کے خلاف صفر رواداری کی پالیسی پر زور دیتے ہوئے، منوج سنہا نے کہا کہ منشیات کے خلاف جنگ محض قانون نافذ کرنے والا چیلنج نہیں ہے بلکہ ایک سماجی ذمہ داری ہے جس کیلئے خاندانوں، تعلیمی اداروں، مذہبی رہنماؤں اور سول سوسائٹی کی اجتماعی کوششوں کی ضرورت ہے۔انہوں نے شہریوں بالخصوص نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ منشیات سے دور رہیں اور صحت مند اور خوشحال معاشرے کی تعمیر کے حکومتی مشن کی حمایت کریں۔اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر نے اعلان کیا کہ انتظامیہ منشیات کے استعمال اور اسمگلنگ کے خلاف اپنی مسلسل مہم جاری رکھے گی اور جب تک جموں وکشمیر میں منشیات سے پاک معاشرہ حاصل نہیں کر لیا جاتا اس وقت تک نہیں بیٹھیں گے۔لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ایک جذباتی اور عوام پر مرکوز اظہار خیال کرتے ہوئے، خود کو آپ کے خاندان کا ایک فرد قرار دیتے ہوئے

103

ڈھانچہ ہے جس میں ایک تہہ خانے، زیریں منزل اور دو اوپری منزلیں شامل ہیں۔اس بلاک میں **18** رہائش کے کمرے ہیں جن میں **12** معیاری کمرے اور چھ سوئٹ شامل ہیں، جو آرامدہ اور جدید رہائش کی سہولیات فراہم کرنے کیلئے بنائے گئے ہیں۔رہائش کے یونٹوں کو جدید اندرونی اور روائتی کشمیری تعمیراتی عناصر کے امتزاج کے ساتھ جمالیاتی طور پر ڈیزائن کیا گیا ہے۔کمروں میں وال پیپر والی دیواریں، کھدی ہوئی ربڑ کی لکڑی کے بیڈ بیک پینلز، خاتمبند چھتیں اور پرتدار فرش شامل ہیں۔سوئٹس کو پریمیم انٹیریئر فنشز سے مزین کیا گیا ہے جس میں لیمینیٹڈ وال پینلز، ایم ڈی ایف سلیٹ والز، ذوکو سے تیار شدہ فنشز اور خاتمبند چھت کا کام شامل ہے جو ایک بہتر اور خوبصورت ماحول کی عکاسی کرتا ہے۔وزیر اعلیٰ نے نو تعمیر شدہ بلاک کے مختلف حصوں کا معائنہ کیا اور سہولت کا تفصیلی دورہ کیا۔انہوں نے عمارت کی جمالیات، تعمیر کے معیار اور اس کے اندرونی حصوں میں روائتی ڈیزائن کے عناصر کو سوچ سمجھ کر شامل کرنے کی تعریف کی۔انہوں نے کہا کہ رہائش کی بہتر سہولیات جموں وکشمیر کے مہمان نوازی کے بنیادی ڈھانچے کو مزید مضبوط کرے گی اور جموں وکشمیر آنے والے مہمانوں کے تجربے کو بہتر بنائے گی۔

104

یاترا کرنے والے یاتریوں کے لیے مرکزی بیس کیمپ کے طور پر کام کرتا ہے۔دورے کا مقصد زمینی سطح کی تیاریوں کا جائزہ لینا اور انتظامات کو حتمی شکل دینا تھا۔رجسٹریشن کی سہولیات، آر ایف آئی ڈی خدمات، صحت کے بنیادی ڈھانچے اور صفائی کے انتظامات کا بغور معائنہ کیا گیا۔ڈویژنل کمشنر نے کہا کہ تمام کاموں کی بروقت تکمیل اور یاترا کے احسن انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے متعلقہ محکموں کے ساتھ بات چیت کی گئی۔عہدیداروں نے بتایا کہ کمار نے قبل ازیں **10** جون کو مختلف کاموں کی تکمیل کے لیے آخری تاریخ مقرر کی تھی، بشمول سفیدی، بس ٹکٹ بکنگ کاؤنٹر، لنگر، کلوک روم، رہائش کی سہولیات، واش روم، بجلی کی فراہمی اور کیمپ کے اندر اور اس کے آس پاس روشنی۔پینے کے صاف پانی، صفائی ستھرائی اور لنگر کی مناسب سہولیات کو یقینی بنانے، سہولت سٹور کے قیام، پری پیڈ سم کارڈز کی فراہمی اور زائرین کے لیے جرمن ہینگرز کی تنصیب کے لیے بھی ہدایات جاری کی گئیں۔فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز ڈیپارٹمنٹ کو فائر سیفٹی کا جامع آڈٹ کرنے کی ہدایت کی گئی، جبکہ محکمہ تعمیرات عامہ سے کہا گیا کہ وہ کیمپ کے اندر اور اطراف کی سڑکوں کو بلیک ٹاپ کرے۔پاور ڈولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کو ہدایت دی گئی کہ وہ مناسب روشنی اور بیک اپ جنریٹروں کے ساتھ بجلی کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنائے۔آئی جی پی نے سیکورٹی فورسز کے لیے تعیناتی کے منصوبے کا جائزہ لیا اور تمام قیام گاہوں پر مناسب روشنی اور یاترا کے کٹ آف کے اوقات پر سختی سے عمل کرنے پر زور دیا۔توتی نے کٹھوعہ اور سانبا اضلاع میں سیکورٹی اور سہولت کاری کے انتظامات کا بھی جائزہ لیا، افسران کو زیادہ سے زیادہ چوکس رہنے اور یاترا کے راستے پر نگرانی کے اقدامات کو مضبوط بنانے کی ہدایت کی۔لکھن پور میں، آئی جی پی نے بیس کیمپ، قیام کے مراکز اور استقبالیہ سہولیات کا معائنہ کیا، جبکہ سیکورٹی کی تعیناتی، سی سی ٹی وی کوریج، ایکسیس کنٹرول سسٹم، فریکنگ کے انتظامات، ٹریفک مینجمنٹ اور یاتریوں کی سہولیات کا جائزہ لیا۔بعد میں کٹھوعہ کے ڈسٹرکٹ پولیس لائنز میں ایک سیکورٹی جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا، جہاں ایس ایس پی کٹھوعہ موہتا شرما نے افسران کو نگرانی کے اقدامات، قافلے کے انتظام، کوئیک ریسپانس ٹیموں (کیو آر ٹی) کی تعیناتی اور ہنگامی ردعمل کے منصوبوں کے بارے میں بریفنگ دی۔آئی جی پی نے سیکورٹی پروٹوکول اور یاتریوں کے ساتھ پیشہ ورانہ طرز عمل کی سختی سے تعمیل پر زور دیا،

105

افتتاح ڈویژنل وارڈن سول ڈیفنس سری نگر و ٹی او ٹی کشمیر راہی ریاض احمد، سول ڈیفنس سری نگر کے انسٹرکٹرز اعجاز احمد اور شوکت احمد کی موجودگی میں کیا۔پروگرام میں شکارا بانوں، کشتی چلانے والوں، صفائی کارکنوں، ڈبلیو ایم ڈی اے کے فیلڈ عملے سمیت مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے زائد از **40** سے افراد نے شرکت کی اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ابتدائی طبی امداد، فائر سیفٹی، ریسکو آپریشنز اور ایمرجنسی رسپانس تکنیک سے متعلق مختلف عملی اور نظریاتی سیشنز میں سرگرمی سے حصہ لیا۔اس موقعہ پر ڈاکٹر احسان الحق چشتی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سیاحتی شعبے سے وابستہ افراد کو آفات سے نمٹنے کی تربیت دینا نہایت ضروری ہے تاکہ ہنگامی حالات میں سیاحوں کی مؤثر رہنمائی اور مدد کی جا سکے۔اُنہوں نے سول ڈیفنس محکمہ سری نگر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کمیونٹی سطح پر آفات سے نمٹنے کی تیاری کی اہمیت پر زور دیا۔اُنہوں نے اُمید ظاہر کی کہ ایسے پروگرام شرکا کو زندگی بچانے کی ضروری مہارتیں فراہم کریں گے جو کسی بھی ناخوشگوار واقعے کی صورت میں ابتدائی امدادی کارکن کا کردار ادا کرتے ہیں۔راہی ریاض احمد نے قدرتی اور انسانی ساختہ آفات کے دوران جان و مال کے تحفظ میں سول ڈیفنس رضاکاروں کے اہم کردار کو اُجاگر کیا اور شرکا پر زور دیا کہ وہ تربیت سے حاصل شدہ معلومات کو اپنی کمیونٹیوں تک بھی پہنچائیں۔تربیتی پروگرام کے دوران اعجاز احمد اور شوکت احمد نے مختلف عملی مشقیں اور تربیتی سیشن منعقد کئے۔اُنہوں نے آفات اور ہنگامی حالات کے اثرات کو کم کرنے کے لئے بروقت ردعمل، ٹیم ورک اور تیاری کی اہمیت پر زور دیا۔

106

ایشن سری نگر کے صدر، سینئر وکلا، پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج سری نگر، عدالتی افسران اور ہائی کورٹ رجسٹری کے افسران نے بھی شرکت کی۔اس کے علاوہ جموں ونگ کے افسران، ملازمین اور وکلا نے بذریعہ ورچیول موڈ تقریب میں شمولیت اختیار کی۔سینئر ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل سری نگر محسن قادری نے الوداعی خطاب پیش کیا۔اُنہوں نے جسٹس اروِن پلی کے شاندار عدالتی کیریئر، علمی بصیرت، انتظامی مہم اور انصاف کی فراہمی کے لئے اُن کی لگن کو اُجاگر کیا۔اُنہوں نے کہا کہ چیف جسٹس جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے عہدے کا دور بصیرت، دیانت داری، عوامی رسائی اور انصاف کی فراہمی کے نظام کو مضبوط بنانے، ادارہ جاتی صلاحیت کو فروغ دینے اور عدلیہ کی اعلیٰ روایات کی پاسداری کے لئے ثابت قدمی کے ساتھ نمایاں رہا۔صدر کشمیر ایڈووکیٹ ایسوسی ایشن سری نگر نے اپنے خطاب میں جسٹس اروِن پلی کی انکساری، عدالتی دانشمندی، قابل رسائی ہونے اور قانون کی حکمرانی کے لئے لگن کی ستائش کی اور قانونی کمیونٹی کی جانب سے ان کی سپریم کورٹ آف انڈیا میں ترقی پر نیک خواہشات کا اظہار کیا

107

ڈیپوٹیشن کے معمول کی شرائط وضوابط کے تحت پے میٹرکس کے لیول **14** میں **CRPF** میں موجودہ خالی اسامی پر تعینات کیا گیا ہے۔وزارت نے جموں وکشمیر انتظامیہ سے اس **IPS** افسر کو فوری طور پر فارغ کرنے کی درخواست کی ہے تاکہ وہ مرکز میں اپنی نئی ذمہ داری سنبھال سکیں۔

108

پروازوں کی حفاظت کے مفاد میں پابندیاں لگائی گئی ہیں۔خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق اقلیتی امور کی وزارت کی طرف سے جاری ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ، سری نگر ہوائی اڈے کیلئے جاری کردہ **NOTAM** اور رن وے کی جاری دیکھ بھال کے نتیجے میں رن وے کی لمبائی پر عارضی پابندیاں لگ گئی ہیں، جس سے ہوائی جہاز کے آپریشنز پر پے لوڈ کربس کی ضرورت ہے۔بلاتعطل حج پروازوں کے شیڈول کو یقینی بنانے اور عازمین کو ہونے والی تکلیف کو کم کرنے کیلئے وزارت نے کہا کہ احمد آباد کے راستے واپسی کی پروازوں کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔حجاج کرام کو احمد آباد تک **35** کلوگرام چیک ان سامان لے جانے کی اجازت ہوگی۔

109

ان عوامل نے حکومت کو ایک پرجوش ترقیاتی ایجنڈے پر عمل کرنے سے نہیں روکا ہے۔اس کے بجائے بنیادی ڈھانچے، ڈیجیٹل کنیکٹیویٹی، مہمان نوازی، نقل وحمل اور سیاحتی سہولیات میں پائیدار سرمایہ کاری جموں وکشمیر میں اقتصادی سرگرمیوں اور روزی روٹی پیدا کرنے کی نئی راہیں کھول رہی ہے۔مسٹر ستیش شرما نے اس بات پر زور دیا کہ سیاحت خطے کی معیشت کے مضبوط ترین ستونوں میں سے ایک ہے جس میں نوجوانوں کیلئے روزگار پیدا کرنے، مقامی برادریوں کو بااختیار بنانے اور پائیدار ترقی کو فروغ دینے کی بے پناہ صلاحیت ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت کی طرف سے توجہ مرکوز کی گئی مداخلتوں نے سیاحت کو روائتی مقامات سے آگے بڑھایا ہے، سیاحت کو ابھرتے ہوئے سیاحتی سرکٹس، دیہی سیاحتی مقامات اور ایڈونچر سیاحت کے مواقع تلاش کرنے کی ترغیب دی ہے۔کنکلیو نے پالیسی سازوں، صنعت کے ماہرین، کاروباری رہنماؤں اور کاروباری افراد کو اکٹھا کیا تاکہ اقتصادی ترقی کو تیز کرنے کیلئے ابھرتے ہوئے مواقع اور حکمت عملیوں پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔

110

گورنمنٹ ایشورنس کمیٹی)، ناظم الدین بٹ (چیئرمین ایتھکس کمیٹی)، جسٹس حسنین مسعودی (چیئرمین پرویلج کمیٹی)، مظفر اقبال خان (چیئرمین سبارڈی نیٹ لجسلیشن کمیٹی) اور پیرزادہ فاروق

ازعدالت ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول عیدگاہ سرینگر

عنوان: درخواست منجانب محمد یوسف میر ولد غلام احمد میر ساکنہ خوف نزورہ موضع نوا کدل سرینگر بغرض حصول ڈیتھ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت اول رپورٹ طلب کیا گیا۔پٹواری سے جس سے عیاں ہے کہ تاجہ بیگم زوجہ غلام احمد میر ساکنہ خوف نزورہ سرینگر موضع نوا کدل سرینگر مورخہ 23/05/2017 کو فوت ہو چکی ہے۔اس من میں سائل محمد یوسف میر ولد غلام احمد میر ساکنہ خوف نزورہ سرینگر موضع نوا کدل سرینگر فوتید گی سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔بذریعہ اشتہار اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار عیدگاہ

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE NAYEEM KAMILI

1.INTIZAMIA COMMITTEE MASJID -E-SIDIQUE NEW COLONY BOTA KADAL SRINAGAR THROUGH PRESIDENT IMRAN ASHRAF MUGHLOO S/O MOHAMMAD ASHRAF MUGHLOO R/O NEW COLONY LAL BAZAR SGR.
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

خبردار! یہ 7 ایپلی کیشنز آپ کا فیس بک پاسورڈ چرا سکتی ہیں

نئی دہلی (ایم این این): دنیا میں روزانہ کی بنیادوں پر بہت نئی ایپلی کیشنز متعارف کرائی جاتی ہیں۔ جن میں سے اکثر ایپلی کیشنز اتنی دلچسپ ہوتی ہیں کہ دیکھتے دیکھتے صارفین کو اپنے سحر میں جکڑ لیتی ہیں۔ اکثر ایپلی کیشنز فعال ہونے کے لیے صارفین سے ان کے گوگل، فیس بک یا دیگر اکاؤنٹس کی معلومات طلب کرتی ہیں۔ بعض اوقات ان معلومات کا دیا جانا ایپلی کیشن کے استعمال کے لیے ضروری ہوتا ہے جبکہ اکثر اوقات یہ جعلسازوں کی چال ہوتی ہے جس میں وہ صارفین کو پھنساتے ہیں۔ حال ہی میں جاری ہونے والی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ایسی متعدد ایپلی کیشنز ہیں جو صارفین نے ڈاؤن لوڈ کی ہوئی ہیں اور وہ صارفین کا صرف نجی ڈیٹا ہی نہیں چرا رہیں بلکہ ان کا فیس بک پاسورڈ اور کرپٹو ڈیٹا بھی حاصل کر رہی ہیں۔ ایک سائبر سیکیورٹی کمپنی ٹرینڈ مائیکرو نے پلے اسٹور پر موجود 200 سے زائد ایپلی کیشنز کی ایک فہرست جاری کی ہے جو اپنے اندر 'فیس اسٹیلر' رکھتی ہیں۔ فیس اسٹیلر اینڈرائیڈ میں ایک قسم کے اسپائی ویئر ہوتے ہیں۔ مزید یہ کہ مذکورہ بالا سائبر سیکیورٹی کمپنی نے 40 سے زائد جعلی کرپٹو کرنسی مائنر ایپلی کیشنز پکڑیں ہیں جو صارفین سے ان کی کرپٹو رقوم چرا رہیں تھیں اور ان سے ان کی اجازت کے بغیر ان کی حساس معلومات لے رہی تھیں۔ ان میں سے کچھ ایپلی کیشنز ایک لاکھ سے زائد بار ڈاؤن لوڈ کی جاچکی تھیں۔ درج ذیل وہ سات ایپس ہیں جن کو ٹرینڈ مائیکرو کمپنی نے پکڑا ہے۔ اگر آپ بھی یہ ایپلی کیشنز استعمال کر رہے ہیں تو فوری طور پر ان کو ڈیلیٹ کر دیں۔ **OLFitnessDaily**: یہ ایک فٹنس ایپ ہے جو یوٹیلیٹیز اور ٹولز کی کیٹگری میں آتی ہے **Panorama Camera**: یہ ایک ایسی ایپ ہے جس کی مدد سے آپ اپنے کیمرے کے ذریعے پینوراما تصاویر لے سکتے ہیں **ManageMetaBusiness**: یہ ایپلی کیشنز فیس بک کی بزنس پروفائلز کو سنبھالنے کا کام کرتی ہے۔ **Swam Photo**: اینڈرائیڈ پر موجود یہ فوٹو ایڈیٹر ایپلی کیشن صارفین کو تصویر کا پس منظر بنانے اور فوٹو کولاج بنانے میں مدد دیتی ہے۔ **EditorPhotoEnjoy**: یہ ایپلی کیشن بھی ایک فوٹو ایڈیٹر ایپ ہے **YourFarmCryptomining Photo**۔ **Coinown**: یہ ایک کرپٹو کرنسی کی ایپ ہے۔ **PuzzleGaming**: یہ ایپ ایک گیم ایپلی کیشن ہے۔ خوش آئند بات یہ ہے کہ جس وقت گوگل کو ان ایپس کے متعلق معلوم ہوا، اس ہی وقت گوگل نے ان ایپس کو پلے اسٹور سے نکال دیا۔ لہٰذا آپ کو یہ ایپس پلے اسٹور پر تو نہیں ملیں گی لیکن آپ اب بھی کسی تھرڈ پارٹی اے پی کے ڈاؤن لوڈنگ ویب سائٹ سے ان کو چلا سکتے ہیں۔ فیس اسٹیلر اسپائی ویئر سے متاثر اکثر ایپلی کیشنز کی ریٹنگ منفی ہے لیکن مذکورہ بالا ایپس میں Photo **PuzzleGaming** اور **PhotoSwarm** کی ریٹنگ **4.1** اسٹارز تھی۔ جبکہ پلے اسٹور سے نکالے جانے سے قبل **EditorPhotoEnjoy** ایپ ایک لاکھ سے زائد بار ڈاؤن لوڈ کی جاچکی تھی۔

ایپل اور گوگل لاکھوں ایپلی کیشنز کیوں ہٹانے جا رہے ہیں؟

نئی دہلی (ایم این این): ایپل اور گوگل کی جانب سے ایسے ایپلی کیشن ڈیویلپرز کو تنبیہ جاری کی گئی تھی جنہوں نے اپنی ایپلی کیشنز کو طویل مدت سے اپ ڈیٹ نہیں کیا تھا۔ متعدد رپورٹس کے مطابق ایپل کی جانب سے کچھ ڈیویلپرز کو نوٹس بھیجے گئے ہیں اور انتباہ جاری کیا گیا ہے کہ اگر انہوں نے اپنی ایپلی کیشنز کو مخصوص مدت میں اپ ڈیٹ نہیں کیا تو ان کی ایپلی کیشنز کو ایپ اسٹور سے ہٹا دیا جائے گا۔ اب ایک تجزیاتی کمپنی پکسلیٹ کی رپورٹ کے مطابق ایپ اسٹور اور پلے اسٹور پر موجود تقریباً **30** فی صد ایپلی کیشنز پر اسٹورز سے ہٹائے جانے کی تلوار لٹک رہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق گوگل پلے اسٹور اور ایپل ایپ اسٹور میں **15** لاکھ ترک شدہ ایپلی کیشنز سامنے آئیں ہیں۔ دیگر الفاظ میں کہا جائے تو ان ایپلی کیشنز کو دو سالوں سے اپ ڈیٹ نہیں کیا گیا ہے۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ ترک شدہ ایپلی کیشنز کا تعلق تعلیم، ریفرنس اور گیمز سے ہے جو اکثر بچوں میں مقبول ہوتی ہیں۔ ایپل پہلے کہہ چکا ہے کہ وہ ایپ اسٹور سے ان ایپلی کیشنز کو ہٹا دے گا لیکن وہ صارفین جنہوں نے یہ ایپلی کیشنز ڈاؤن لوڈ کی ہوئی ہیں، جب تک یہ ان کی ڈیوائس پر موجود ہیں ان پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ گزشتہ ماہ گوگل نے بھی ایسا ہی ایک اعلان کیا تھا جس کے مطابق وہ اپنے پلے اسٹور کے ٹارگٹ لیول اے پی آئی ضروریات کو پھیلانے جا رہا ہے۔ ان ایپلی کیشنز کو ہٹائے جانے کی وجوہات کیا ہیں؟ ایسا کرنے کی متعدد وجوہات ہیں۔ وہ ایپس جو باقاعدگی سے اپ ڈیٹ نہیں کی جاتیں، ان کے حوالے سے ہمیشہ سیکیورٹی کا خطرہ لاحق رہتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر ڈیویلپر ایڈورٹائزرز سے ریونیو حاصل کرنے کا خواہاں ہے تو اس کو باقاعدگی سے ایپلی کیشن اپ ڈیٹ کرتے رہنا ہوگی۔ ان ایپلی کیشنز کا ہٹایا جانا کب تک متوقع ہے؟ اپنی تنبیہی ای میل میں ایپل نے ڈیویلپرز کو اپنی ایپلی کیشنز کو اپ ڈیٹ کرنے کے لیے **30** دن کی مہلت دی تھی، ورنہ وہ ایپ اسٹور سے ہٹا دی جائیں گی۔ لہٰذا یہ بات واضح نہیں کہ ایپل ان ایپلی کیشنز کو کب اور کیسے ہٹائے گا۔

ہوا میں موجود نمی سے چارج ہونے والی بیٹری تیار

آسٹریلوی سائنسدانوں نیا بی بخارات کی موجودگی میں ازخود چارج ہونے والی بیٹری تیار کی ہے

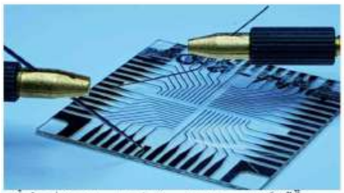

نئی دہلی (ایم این این): ماہرین نے ازخود چارج ہونے والی ایسی بیٹری ٹیکنالوجی کا تصور پیش کیا ہے جو ہوا میں موجود آبی بخارات سے بجلی جمع کرتی رہتی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ سورج سے آنے والی توانائی کی آدھی مقدار سمندر اور دریاؤں میں پانی بھاپ بنانے میں ہی صرف ہو جاتی ہے اور نمی کی صورت ہر جگہ موجود رہتی ہے۔ آسٹریلوی کمپنی 'اسٹریٹجک ایلمنٹس' اور یونیورسٹی آف ساؤتھ ویلز نے ایک لچکدار ازخود چارج ہونے والی بیٹری تیار کی ہے جو کئی چھوٹے آلات کو بجلی کی مناسب مقدار فراہم کر سکتی ہے۔ اس ٹیکنالوجی کو 'توانائی کی روشنائی' یا انرجی انک کہا گیا ہے، جسے ماحول دوست اور محفوظ میٹریل سے بنایا گیا ہے۔ فی الحال اسے بدن پر پہنے جانے والے طبی آلات (ویئرایبل) میں لگایا جاسکتا ہے جہاں جسمانی نمی سے بھی چارج جمع کیا جاسکتا ہے۔ بجلی بنانے والے تجرباتی سیل کے ایک جانب جب آبی بخارات یا نمی ہو تو پروٹون خشک طرف منتقل ہوتے ہیں اور یوں چارج کی علیحدگی (سیپریشن) ہونے لگتی ہے۔ کاروباری راز کے تحت اس کی مزید تفصیل نہیں دی گئی ہے لیکن اتنا ضرور بتایا گیا ہے کہ اس میں گرافین ٹیکنالوجی استعمال کی گئی ہے۔ اسے گرافین آکسائیڈ پر مبنی موئسچر الیکٹرک جنریٹر (ایم ای جی ایس) کا نام دیا گیا ہے۔ اس تحقیق کی تفصیلات نینو انرجی نامی جرنل میں شائع ہوئی ہے۔ نمی سے چارج ہونے والی اس بیٹری کو تجربہ گاہ میں آزمایا گیا ہے اور اس سے کیلکولیٹر اور چھوٹے آلات چلائے گئے ہیں۔ تفصیلات کے تحت برقیروں (الیکٹروڈ) پر ایف ٹی او طرز کا شیشہ اور چاندی کا ملغوبہ گرافین آکسائیڈ سے بنی ایک باریک پرت پر لگایا گیا ہے۔ واضح رہے کہ یہ پرت ہی سب سے سرگرم ہوتی ہے جسے فنکشنل لیئر کہا گیا ہے۔ آلے کے دونوں اطراف میں سے ایک پر نمی جمع ہوتی ہے تو دوسری خشک ہوتی ہے۔

واٹس ایپ کے اسٹیٹس فیچر میں کیا تبدیلی کی جانے والی ہے؟

(ایم این این) واٹس ایپ نے حال ہی میں میسج ری ایکشن اور **2** جی بی فائل شیئرنگ جیسے فیچرز صارفین کے لیے متعارف کرائے ہیں۔ اب ایک نئی رپورٹ کے مطابق دنیا کی سب سے مشہور میسیجنگ ایپ ایک نئے فیچر کی آزمائش کر رہی ہے جس میں ٹیکسٹ اسٹیٹس اپ ڈیٹس کے ذریعے رچ لنک پریویو شیئر کیے جا سکیں گے۔ رچ لنک پریویو میں شیئر کرائے گئے لنک کی تفصیلات ایک بکس میں واضح ہوتی ہیں۔ فی الحال واٹس ایپ اسٹیٹس پر اگر کوئی ویب پیج لنک شیئر کرایا جائے تو پریویو الفاظ کے علاوہ کچھ اور نہیں دکھاتا۔ تاہم، یہ چیز جلد ہی بدلی جانے والی ہے۔ واٹس ایپ بیٹا کی جانب سے جاری کیے گئے اسکرین شاٹ میں واضح طور پر موجودہ ٹیکسٹ اسٹیٹس اپ ڈیٹ اور آزمائشی مراحل سے گزرنے والے فیچر میں فرق دیکھا جاسکتا ہے۔ چیٹ تھریڈز میں پہلے ہی رچ لنک پریویو کا فیچر متعارف کرایا جا چکا ہے اور آئندہ آنے والا فیچر ویب پیج لنکس کو یقینی طور پر دیکھنے کے قابل بنائے گا۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا کہ شیئر کرایا گیا اسکرین شاٹ آئی او ایس میں استعمال کی جانے والی واٹس ایپ بیٹا ایپلی کیشن سے حاصل کیا گیا ہے۔ یہ بتاتا ہے کہ یہ فیچر اینڈرائیڈ، آئی او ایس اور حتیٰ کہ کمپیوٹروں کے لیے بھی بنایا جا رہا ہے۔ یہ فیچر فی الحال بیٹا ٹیسٹرز کے لیے بھی جاری نہیں کیا گیا ہے اور اس کی آمد مستقبل میں کسی اپ ڈیٹ کے ساتھ متوقع ہے۔

دائرے میں یکساں آواز خارج کرنے والا انقلابی اسپیکر

ٹرے ساؤنڈ ون نامی اسپیکر انقلابی ٹیکنالوجی کی بدولت 360 دائرے میں یکساں ساؤنڈ خارج کرتا ہے

نئی دہلی (ایم این این): انوکھے ڈیزائن والا ٹریاساؤنڈ ون اسپیکر نمایاں ہے جو **360** درجے دائرے میں اعلیٰ معیار کی آواز بکھیرتا ہے۔ اس طرح ایک ہی اسپیکر مکمل سراؤنڈ ساؤنڈ کا تجربہ فراہم کرتا ہے۔ دوسری جانب اس کی بیس بہت ہی شاندار ہے جو آپ کے گھر میں موسیقی اور آواز کو ایک نیا عنوان دیتی ہے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ اپنے تمام خواص کے باوجود اس کی جسامت بہت ہی چھوٹی ہے۔ اسے سالگرہ کی ٹوپی کی طرح بنایا گیا ہے جس کے اطراف باریک خانے یکساں انداز میں آواز خارج کرتے ہیں۔ ہائی فائی ساؤنڈ کے لیے ٹرے ساؤنڈ ون کو خاص طور پر ڈیزائن کیا گیا ہے اور اسے مکمل طور پر ہاتھ سے بنایا گیا ہے۔ لکڑی کے فریم کے اندر اس کی حساس برقیات کو رکھا گیا ہے۔ دوسری جانب بلیوٹوتھ ٹیکنالوجی سے بھی کام کرتا ہے۔ آپ کمرے میں تنہا ہو یا پھر کوئی تقریب ہو، ٹرے ساؤنڈ ون ہر طرح کے ماحول کے تحت بنایا گیا ہے۔ اگر اسے کمرے کے کونے میں بھی رکھ دیا جائے تو اپنے ڈیزائن کی بنا پر یہ پورے کمرے میں ہر سو آواز بکھیرتا ہے۔ اس کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ موسیقی کے مختلف نوٹس اور ساز کی آواز کو یہ اس طرح خارج کرتا ہے کہ ہر قسم کی آواز یکساں انداز میں محسوس کی جاسکتی ہے۔ دوسری جانب باریک آوازیں خارج کرنے کے لیے اس میں خاص مقناطیسی ٹویٹر لگائے گئے ہیں۔ مکمل طور پر ہاتھ سے بنے اسپیکر کو ایک درجن سے زائد پرتوں سے تشکیل دیا گیا ہے اور اسے ایک ماہر فنکار نے ڈیزائن کیا ہے۔ ان سب کے باوجود ٹریاساؤنڈ ون اسپیکر کی قیمت صرف **400** ڈالر ہے جو بہت کم ہے۔ آپ کمرے میں تنہا ہو یا پھر کوئی تقریب ہو، ٹرے ساؤنڈ ون ہر طرح کے ماحول کے تحت بنایا گیا ہے۔ اگر اسے کمرے کے کونے میں بھی رکھ دیا جائے تو اپنے ڈیزائن کی بنا پر یہ پورے کمرے میں ہرسو آواز بکھیرتا ہے۔ اس کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ موسیقی کے مختلف نوٹس اور ساز کی آواز کو یہ اس طرح خارج کرتا ہے کہ ہر قسم کی آواز یکساں انداز میں محسوس کی جاسکتی ہے۔ دوسری جانب باریک آوازیں خارج کرنے کے لیے اس میں خاص مقناطیسی ٹویٹر لگائے گئے ہیں۔ مکمل طور پر ہاتھ سے بنے اسپیکر کو ایک درجن سے زائد پرتوں سے تشکیل دیا گیا ہے اور اسے ایک ماہر فنکار نے ڈیزائن کیا ہے۔ ان سب کے باوجود ٹریاساؤنڈ ون اسپیکر کی قیمت صرف **400** ڈالر ہے جو بہت کم ہے۔

دانتوں کو حرارت سے صاف کرنے والے نینو روبوٹ ایجاد

نینو بوٹس دانتوں کی گہرائی تک پہنچ کر تباہ کن بیکٹیریا کو ختم کر سکتا ہے

نئی دہلی (ایم این این): علوم اب ثمر آور ہو رہے ہیں اور اب ایسے نینو بوٹ بنائے گئے ہیں جو حرارت کی مدد سے نہ صرف دانتوں کی صفائی کر سکیں گے بلکہ گہرائی تک جا کر مضر بیکٹیریا کو بھی تلف کر سکیں گے۔ وجہ یہ ہے کہ دانت بہت گہرائی تک پیوست ہوتے ہیں جہاں ان کی صفائی بہت مشکل ہو جاتی ہے۔ اب انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی) کے سائنسدانوں نے ایسے نینو بوٹ بنائے ہیں جنہیں مقناطیسی قوت سے کسی بھی جگہ پہنچایا جاسکتا ہے۔ وہ دانتوں کے گہرے مقام یعنی روٹ کینال تک پہنچ کر صفائی کریں گے اور یوں دانتوں کو بچانا ممکن ہوگا۔ دانتوں کی گہرائی میں ایک مقام 'ڈینٹینل ٹیوبولز' کہلاتا ہے جو دانت کی گہرائی میں خردبینی راستے ہوتے ہیں۔ یہ دانتوں کی بیرونی خول سے نیچے تک موجود ہوتے ہیں۔ یہاں بیکٹیریا دانت کو گھلانے لگتے ہیں اور روٹ کینال تھراپی کی ضرورت پیش آتی ہے۔ بصورت دیگر انفیکشن پیدا ہو کر اسے مزید تباہ کن بنا دیتا ہے۔ نینو بوٹس اس عمل کو روکنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ ڈینٹینل ٹیوبولز بہت ہی باریک ہوتی ہیں اور بافتوں کے اندر تک موجود ہوتی ہیں۔ روٹ کینال عمل میں دانت صاف کر کے وہاں موجود بیکٹیریا کو ہٹایا جاتا ہے۔ لیکن بعض انواع کے بیکٹیریا ہر علاج کو ناکام بنا دیتے ہیں اور کچھ باقی بھی رہ جاتے ہیں۔ اس کے لیے بھارتی سائنسدانوں نے سلیکن ڈائی آکسائیڈ اور اس پر لوہے کی پرت چڑھا کر بہت چھوٹے روبوٹ بنائے ہیں۔ یہ روبوٹ **2000** مائیکرومیٹر گہرائی میں جاتے ہیں۔ باہر سے انہیں حرارت دی جاتی ہے اور وہ اپنے اطراف کے بیکٹیریا کو تلف کر دیتے ہیں۔ فی الحال خارج شدہ دانتوں پر ان کی آزمائش کی گئی تو وہ ڈینٹینل ٹیوبولز کی گہرائی تک پہنچے اور بیکٹیریا کو تباہ و برباد کر دیا۔ اپنا کام ختم کرنے کے بعد روبوٹ کو وہاں سے باہر نکالا جاسکتا ہے۔ اس کے بعد چوہوں کے دانتوں پر ڈینٹسٹ نینو بوٹس کی آزمائش کی گئی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ چوہوں پر تجربات کے بعد ایک تجارتی کمپنی بنا کر دانت صاف کرنے والے نینو بوٹس کی تیاری بھی شروع کر دی گئی ہے۔

آئی پی ایل 2026ء سے مستقبل کے کئی اسٹار کھلاڑی سامنے آئے

نئی دہلی (ایم این این): آئی پی ایل ۲۰۲۶ء کا فائنل اتوار کو احمد آباد میں کھیلا گیا۔ اس پورے ٹورنامنٹ میں ہر بار کی طرح اس بار بھی کئی ایسے چہرے سامنے آئے جنہیں اس آئی پی ایل سے قبل کوئی جانتا نہیں تھا۔ انہوں نے ٹورنامنٹ میں اپنی شاندار کارکردگی سے ثابت کر دیا کہ وہ ہندوستان کے مستقبل کے اسٹار کھلاڑیوں میں شامل ہونے کی صلاحیت اور قابلیت رکھتے ہیں۔ اس سیزن میں کئی ان کیپڈ کھلاڑیوں نے اپنی کارکردگی سے ٹیموں کی جیت میں اہم کردار ادا کیا۔ ویبھو سوریہ ونشی، پرنس یادو، پرفل ہنگے اور ثاقب حسین جیسے نوجوان کھلاڑی سرخیوں میں رہے۔ اس رپورٹ میں

ایسے کئی ان کیپڈ ہندوستانی کھلاڑیوں نے اپنی کارکردگی سے کئی سینئر اور بھاری قیمت کے عوض ٹیموں میں شامل ہونے والے کھلاڑیوں سے زیادہ شہرت کمائی اور اپنی ٹیم کیلئے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ چند ایسے ہی کھلاڑیوں پر ایک نظر ڈالتے ہیں جو بہت جلد ہندوستان کے لئے اپنا پہلا میچ کھیلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ویبھو سوریہ ونشی

(راجستھان رائلز): بہار کے ۱۵ر سالہ لیفٹ ہینڈ بلے باز ویبھو سوریہ ونشی نے اس آئی پی ایل میں ریکارڈز کی جھڑی لگا دی۔ ویبھو نے ۱۶ر میچوں میں ۷۷۶ر رن بنائے۔ ان کا اسٹرائیک ریٹ ۲۳۷.۳۰ر کا رہا جبکہ انہوں نے ایک سنچری اور ۵ر نصف سنچریاں بنائیں۔ ویبھو نے ۲۰ر یا اس سے کم گیندوں میں ۵ر مرتبہ ہاف سنچری بنائیں۔ اس سیزن انہوں نے ۳۶ر گیندوں میں سنچری بنائی۔ تاہم ان کی سب سے یادگار کارکردگی پلے آف کے ایلیمینیٹر میچ میں آئی، جب انہوں نے حیدرآباد کے خلاف محض ۲۹ر گیندوں پر ۹۷ر رن بنائے۔ انہوں نے اس آئی پی ایل میں ۷۲ر چھکے بھی مارے۔

فرنچ اوپن: نوواک جوکووچ کی شکست، نیا گرینڈ سلیم چمپئن مل نا طے

نئی دہلی (ایم این این): سربیا کے اسٹار ٹینس کھلاڑی نوواک جوکووچ فرنچ اوپن سے باہر ہونے والے ایک اور بڑے نام بن گئے۔ انہیں برازیل کے ۱۹ر سالہ نوجوان ژاؤ فونسیکا نے تیسرے راؤنڈ میں سنسنی خیز مقابلے کے بعد شکست دے دی۔ فونسیکا نے ۲ر سیٹ کے نقصان کے باوجود شاندار واپسی کرتے ہوئے ۲۴ر مرتبہ کے گرینڈ سلیم چمپئن جوکووچ کو کورٹ فلپ شاترے پر ۴ر گھنٹے ۵۳ر منٹ تک جاری رہنے والے مقابلے میں ۶-۴، ۶-۴، ۳-۶، ۶-۷، ۵-۷، ۵ر سے شکست دی۔ اس کامیابی کے ساتھ فونسیکا گرینڈ سلیم مقابلے میں جوکووچ کو شکست دینے والے پہلے ٹین ایجر بن گئے جبکہ وہ پہلی بار کسی گرینڈ سلیم ٹورنامنٹ کے پری کوارٹر فائنل میں بھی پہنچ گئے۔ میچ کے بعد فونسیکا نے کہا "میں صرف گیند کو زیادہ سے زیادہ طاقت سے مارنے کی کوشش کر رہا تھا۔ جوکووچ غلطیاں نہیں کرتے اور مجھے اب بھی لگتا ہے کہ وہ ۲۰ر سال کے نوجوان ہیں۔ ان کے خلاف کامیابی حاصل کرنا قابل فخر ہے۔" ریکارڈ ۲۵ر ویں گرینڈ سلیم سنگلز خطاب کی تلاش میں جوکووچ نے شکست کے باوجود اپنے نوجوان حریف کی تعریف کرتے ہوئے کہا "اس فتح کا اصل حق دار فونسیکا ہے۔ اہم مواقع پر وہ مجھ سے بہتر کھلاڑی ثابت ہوئے۔" واضح رہے کہ الکاراز کی غیر موجودگی اور یانک سنر کے ٹورنامنٹ سے باہر ہو جانے کے بعد امید کی جا رہی تھی کہ ۳۹ر سالہ نوواک جوکووچ خطاب جیت کر ۲۵ر واں گرینڈ سلیم حاصل کر لیں گے

ورات کوہلی کی نصف سنچری، رائل چیلنجرز بنگلورو دوسری بار آئی پی ایل چیمپئن بنا

نئی دہلی (ایم این این): اسٹار بلے باز ورات کوہلی (ناٹ آؤٹ ۷۵ر رن) کی شاندار نصف سنچری کی بدولت رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) نے گجرات ٹائٹنز کو ۵ر وکٹوں سے شکست دے کر مسلسل دوسرا آئی پی ایل خطاب اپنے نام کر لیا۔ کوہلی نے ۱۸ر ویں اوور کی آخری گیند پر چھکا لگا کر اپنی ٹیم کو خطاب جتایا۔ اس جیت کے ساتھ آر سی بی ممبئی انڈینز اور چنئی سپر کنگز کے بعد وہ صرف تیسری ٹیم بن گئی ہے جس نے مسلسل دو مرتبہ خطاب جیتنے کا کارنامہ انجام دیا ہے۔ گجرات ٹائٹنز نے آر سی بی کے سامنے صرف ۱۵۶ر رنز کا ہدف رکھا تھا، جس سے یہ محسوس ہونے لگا تھا کہ آر سی بی آسانی سے مقابلہ اپنے نام کر لے گی۔ اگرچہ گجرات کی بولنگ مضبوط تھی اور ایک سخت مقابلے کی توقع کی جا رہی تھی، لیکن پاور پلے میں ہی آر سی بی نے ۷۰ر رنز بنا کر میچ کو یکطرفہ بنا دیا۔ ۱۵۶ر رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری آر سی بی کے لیے وینکٹیش ایر اور ورات کوہلی نے پہلے وکٹ کے لیے ۶۲ر رنز جوڑ کر عمدہ آغاز فراہم کیا۔ پانچویں اوور میں محمد سراج نے وینکٹیش ایر کو آؤٹ کر کے گجرات ٹائٹنز کو پہلی کامیابی دلائی۔ وینکٹیش نے ۱۶ر گیندوں پر چار چوکے اور دو چھکوں کی مدد سے ۳۲ر رنز بنائے۔ اگلے اوور میں کگیسو ربادا نے دیودت پڈیکل (ایک) کو آؤٹ کر کے آر سی بی کو دوسرا جھٹکا دیا۔ اس کے بعد نویں اوور میں راشد خان نے کپتان رجت پاٹیدار (۱۵) اور کرونال پانڈیا (ایک) کو پویلین بھیج دیا۔ ۱۴ر ویں اوور کی آخری گیند پر ارشد خان نے ٹم ڈیوڈ کو آؤٹ کیا۔ ٹم ڈیوڈ نے ۱۷ر گیندوں پر تین چوکے اور ایک چھکے کی مدد سے ۲۴ر رنز بنائے۔ آر سی بی نے ۱۸ر اوورز میں پانچ وکٹوں کے نقصان پر ۱۶۱ر رنز بنا کر پانچ وکٹوں سے کامیابی حاصل کی اور چیمپئن شپ کا خطاب جیت لیا۔

مادھوری دکشت نے کانز میں ایشوریہ رائے کے لُک کی حمایت کی

ہر سال، ایشوریہ رائے کانز فلم فیسٹیول میں شرکت کرتی ہیں۔ مداح ان کی آمد کے منتظر رہتے ہیں اور ان کا خیر مقدم کرتے ہیں، لیکن یہی مداح اکثر ان کے لباس پر تنقید بھی کرتے ہیں۔ اس سال بھی ایسا ہی ہوا۔ جب لوریال نے ان کا پوسٹر جاری کیا تو مداحوں نے کافی شور مچایا۔ بعدازاں جب ایشوریہ فیسٹیول میں نظر آئیں تو ردعمل ملا جلا تھا۔ کچھ لوگوں نے تعریف کی جبکہ کچھ نے تنقید۔ خوش قسمتی سے، ان کی سابقہ ساتھی اداکارہ مادھوری دکشت ان کے حق میں سامنے آئیں۔ مادھوری دکشت نے ایشوریہ رائے کا دفاع کیا اپنی نئی فلم "ماں بہن" کی تشہیر کے دوران پی ٹی آئی سے گفتگو کرتے ہوئے مادھوری دکشت نے ایشوریہ رائے اور کانز فلم فیسٹیول میں ان کی حالیہ اور سابقہ نمائشوں پر ہونے والی تنقید کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے کہا "وہ (ایشوریہ) گزشتہ ۲۰ر سال سے وہاں (کانز) جا رہی ہیں۔ انہوں نے پورے ملک کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ وہ ایک عالمی ستارہ ہیں۔ مس ورلڈ ہونے کے ناطے بھی انہوں نے ملک کے لیے بہت کچھ کیا ہے۔" انہوں نے مزید کہا "آپ انہیں کسی پیمانے کے ایک نمبر، لباس کے سائز، یا عمر کے کسی عدد تک محدود نہیں کر سکتے۔ آپ انہیں صرف ان چیزوں سے نہیں جانچ سکتے۔ وہ خوبصورت ہیں، نظر بھی خوبصورت آتی ہیں، لیکن ان کی اصل خوبصورتی ان کے اندر ہے۔" مادھوری دکشت نے اپنی بات ختم کرتے ہوئے کہا "میرا خیال ہے کہ لوگوں کو یہ سمجھنا چاہیے

پی ایس جی نے لگاتار دوسری مرتبہ چمپئن لیگ خطاب جیت لیا

نئی دہلی (ایم این این): پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی) نے سنیچر کی دیر شب پشکاس ایرینا میں کھیلے گئے سنسنی خیز فائنل مقابلے میں آرسنل کو پنالٹی شوٹ آؤٹ میں شکست دے کر لگاتار دوسری مرتبہ چمپئن لیگ کا خطاب جیت لیا۔ آرسنل کے دفاعی کھلاڑی گیبریل مگالہیس اپنی ٹیم کی آخری پنالٹی کو گول پوسٹ کے اوپر مار بیٹھے، جس کے نتیجے میں پی ایس جی کو ۳-۴ر سے کامیابی حاصل ہوئی۔ واضح رہے کہ مقررہ ۹۰ر منٹ اور اضافی وقت کے اختتام پر مقابلہ ایک ایک سے برابر رہا، جس کے بعد فاتح کا فیصلہ پنالٹی شوٹ آؤٹ کے ذریعے کیا گیا۔ آرسنل نے میچ کے چھٹے منٹ میں برتری حاصل کر لی تھی، جب کائی ہاورٹز نے شاندار حملہ کرتے ہوئے پی ایس جی کے گول کیپر ماتوے سفونوف کو چکمہ دے کر گول کر کے اپنی ٹیم کو ایک صفر کی برتری دلا دی۔ تاہم دفاعی چمپئن پی ایس جی نے میچ پر اپنی گرفت برقرار رکھی اور ۶۵ر ویں منٹ میں عثمان ڈیمبیلے نے پنالٹی کو گول میں تبدیل کر کے اسکور ایک ایک سے برابر کر دیا۔ اس کے ساتھ ہی گزشتہ ۱۰ر برسوں میں پہلی مرتبہ چمپئن لیگ کا فائنل اضافی وقت میں پہنچ گیا۔ آرسنل کے ایبرچی ایزے اس سے قبل ایک پنالٹی ضائع کر چکے تھے جبکہ گول کیپر ڈیوڈ رایا نے پی ایس جی کے نونو مینڈیش کی پنالٹی روک کر اپنی ٹیم کو مقابلے میں برقرار رکھا۔ شوٹ آؤٹ میں پی ایس جی کی جانب سے لوکاس بیرالڈو نے آخری پنالٹی کامیابی سے گول میں تبدیل کی۔ اس کے بعد مقابلے کو سڈن ڈیتھ تک لے جانے کے لئے گیبریل کا گول کرنا ضروری تھا لیکن ان کا شاٹ بار کے اوپر سے گزر گیا۔ واضح رہے کہ مقررہ ۹۰ر منٹ اور اضافی وقت کے اختتام پر مقابلہ ایک ایک سے برابر رہا، جس کے بعد فاتح کا فیصلہ پنالٹی شوٹ آؤٹ کے ذریعے کیا گیا۔ آرسنل نے میچ کے چھٹے منٹ میں برتری حاصل کر لی تھی، جب کائی ہاورٹز نے شاندار حملہ کرتے ہوئے پی ایس جی کے گول کیپر ماتوے سفونوف کو چکمہ دے کر گول کر کے اپنی ٹیم کو ایک صفر کی برتری دلا دی۔

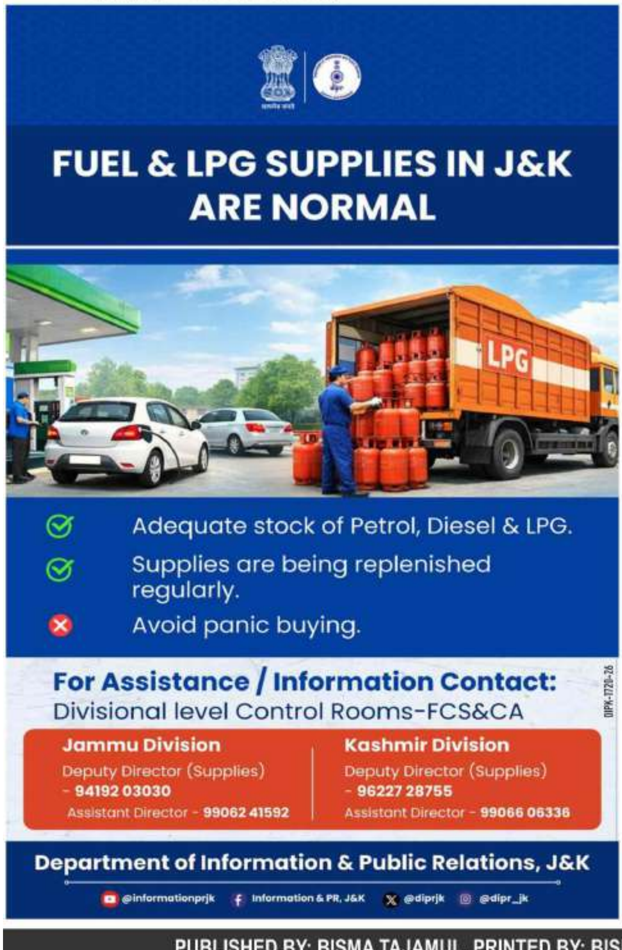

دفاعی چمپئن کوکو گاف بھی فرنچ اوپن سے باہر ہو گئیں

نئی دہلی (ایم این این): دفاعی چمپئن کوکو گاف کا فرنچ اوپن خطاب بچانے کا سفر تیسرے راؤنڈ میں ختم ہو گیا، جبکہ ٹاپ سیڈ آریانا سبالینکا اور ۴ر بار کی فاتح ناؤمی اوساکا نے جیت حاصل کر کے راؤنڈ آف ۱۶ر کے ایک انتہائی سنسنی خیز مقابلے کے لئے جگہ پکی کر لی ہے، جس کا شائقین کو بے صبری سے انتظار تھا۔ ۲۲ر سالہ چوتھی سیڈ گاف کو ۲۸ر ویں سیڈ اناستاسیا پوتاپووا نے ۶-۴، ۶-۷، ۴-۶ر سے شکست دی۔ گاف نے آخری سیٹ کا اہم ترین ۱۰ر واں گیم ایک ڈبل فالٹ اور ایک ان فورسڈ ایرر (غلطی) کی وجہ سے گنوا دیا اور انہیں ۶ر سال قبل پیرس میں اپنے ڈیبیو کے بعد سب سے جلدی ٹورنامنٹ سے باہر ہونے کی تلخ سچائی کا سامنا کرنا پڑا۔ گاف نے اس شکست کے بعد کہا "وہ اہم پوائنٹس حاصل کرنے میں کامیاب رہیں اور میں ایسا نہیں کر سکی۔" انہوں نے اس بار اور روم اوپن میں اپنی حالیہ شکست کے درمیان یکسانیت بتاتے ہوئے کہا "میں بس کچھ اچھے شاٹس کا فائدہ نہیں اٹھا سکی۔" دوسری طرف دنیا کی نمبر ون کھلاڑی آریانا سبالینکا نے آسٹریلیا کی ڈاریا کساٹکینا کو صرف ۶۷ر منٹ میں ۵-۷، ۰-۶ر سے یکطرفہ شکست دے دی۔ اب اگلے راؤنڈ میں ان کا مقابلہ جاپان کی ۱۶ر ویں سیڈ ناؤمی اوساکا سے ہو گا، جنہوں نے تقریباً ۳ر گھنٹے تک چلے طویل مقابلے میں ۱۸ر سالہ امریکی کھلاڑی ایوا جووچ کو ہرایا۔ سبالینکا نے اوساکا کے خلاف ہونے والے اس بڑے مقابلے کے حوالے سے امید ظاہر کرتے ہوئے کہا "میں اس میچ کیلئے اور اسے جیتنے کیلئے تیار ہوں۔" ایگا سواتیک کی شکستیں کرین کی مارتا کوستیوک نے اتوار کو فرنچ اوپن کے پری کوارٹر فائنل میں ۴ر بار کی چمپئن اور عالمی نمبر ۳ر ایگا سواتیک کو ۵-۷، ۱-۶ر سے شکست دے کر ان کی سالگرہ کی خوشیوں کو پھیکا کر دیا۔

ایمیلیا کلارک نے "گیم آف تھرونز" کی تنخواہ سے متعلق افواہوں کی تردید کی

نئی دہلی (ایم این این): ہالی ووڈ اداکارہ Emilia Clarke نے بالآخر ان افواہوں پر خاموشی توڑ دی ہے جو برسوں سے ان کی مقبول ترین سیریز Game of Thrones سے حاصل ہونے والی آمدنی کے بارے میں گردش کرتی رہی ہیں۔ سوشل میڈیا اور تفریحی ویب سائٹس پر طویل عرصے سے یہ دعویٰ کیا جاتا رہا ہے کہ "گیم آف تھرونز" کے مرکزی اداکاروں کو سیریز کے آخری سیزنز میں فی قسط لاکھوں ڈالر ادا کیے گئے تھے۔ ایسی رپورٹس میں یہ بھی کہا جاتا تھا کہ ایمیلیا کلارک، جنہوں نے ڈینیریز ٹارگرین کا یادگار کردار نبھایا، ہر ایپی سوڈ کے لیے تقریباً ۳ر لاکھ ڈالر وصول کرتی تھیں۔ تاہم حال ہی میں امریکی جریدے ورائٹی کو دیے گئے ایک انٹرویو میں اداکارہ نے ان دعوؤں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ حقیقت اس سے مختلف تھی۔ انہوں نے ہنستے ہوئے کہا، "ہم نے اتنی کمائی نہیں کی۔ کیا آپ تصور کر سکتے ہیں؟! اگر ایسا ہوتا تو میں آج دو پورشے گاڑیاں چلا رہی ہوتی۔" اگرچہ کلارک نے اپنی اصل تنخواہ یا مجموعی معاوضے کی تفصیلات ظاہر نہیں کیں، لیکن ان کے تبصرے سے یہ واضح ہو گیا کہ آن لائن گردش کرنے والے اعداد و شمار درست نہیں تھے اور حقیقت سے کہیں زیادہ بڑھا چڑھا کر پیش کیے گئے تھے۔ گفتگو کے دوران اداکارہ نے اپنے مشہور کردار ڈینیریز ٹارگرین کے بارے میں بھی بات کی، جس نے انہیں عالمی شہرت دلائی۔ انہوں نے کہا کہ سیریز کے دوران ان کی کوشش یہی رہی کہ وہ اپنے کردار کے ہر فیصلے اور ہر جذباتی موڑ کو پوری طرح سمجھ سکیں۔ کلارک کے مطابق، "مجھے ہر سیزن کی کہانی دی جاتی تھی اور میں پوری ہمدردی کے ساتھ اس کردار کے ہر فیصلے کو سمجھنے اور اس کی پیروی کرنے کی کوشش کرتی تھی تاکہ سب کچھ میرے لیے حقیقی محسوس ہو۔ مجھے لگتا تھا کہ بطور اداکار یہی میرا کام ہے۔" اداکارہ نے ماضی میں بھی سیریز میں کام کے دوران پیش آنے والے تجربات پر بات کی ہے۔ ۲۰۱۸ء میں کانز فلم فیسٹیول کے دوران انہوں نے تنخواہوں میں صنفی مساوات کے سوال پر کہا تھا کہ "گیم آف تھرونز" ان کی پہلی بڑی پیشہ ورانہ ملازمت تھی اور انہیں کبھی یہ محسوس نہیں ہوا کہ صرف خاتون ہونے کی وجہ سے ان کے ساتھ مالی سطح پر امتیازی سلوک کیا گیا ہو۔ یاد رہے کہ "گیم آف تھرونز" ۲۰۱۱ء سے ۲۰۱۹ء تک نشر ہونے والی ایچ بی او کی ایک تاریخی فینٹسی سیریز تھی،

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,